روزنامہ
نوائے احمد پور شرقیہ
بہاول پور
24 مئی 2023ء

خلد آشیانی امیر آف بہاول پور کی 57 ویں برسی پر خصوصی اشاعت

نواب صادق محمد خان خامس عباسی

آخری تاجدار بہاول پور نے مہاجرین کی آبادکاری کے علاوہ اقلیتوں کو ہر قسم کی مذہبی اور سماجی آزادی سے نوازا

تحریر:- علامہ منظور احمد رحمت مرحوم ایڈیٹر ہفت روزہ "مدینہ" بہاول پور

تاریخ شاہد ہے کہ اعلیٰ حضرت امیر بہاول پور نواب خلد آشیاں الحاج سر صادق محمد خان خامس عباسی نے اپنے تیس سالہ عہد حکومت میں اپنی رعایا کا خاص خیال رکھا بالخصوص اقلیتوں کے حقوق جن پر اسلامی تعلیم وتربیت غالب تھی اقلیتی رعایا کی نقل مکانی کے وقت امیر بہاول پور نے انہیں جو خصوصی آرام وسکون پہنچایے اور سفری سہولتوں سے نوازا وہ امیر بہاول پور کی رعایا پروری کا نتیجہ سمجھا جاتا ہے۔ اس قدر مطمئن تھے کہ انہوں نے ہندوستان جانے سے قبل سے گھروں کا آرائشی سامان دیگر گھریلو ضرورت کی چیزیں فروخت کیں۔قریب قریب ہر گاؤں ہر قصبہ، ہر شہر میں غیر مسلم کافی دنوں سے بے دھڑک اپنا

1955ء میں شخصی حکمرانی کی قربانی کے بعد موت کو گلے لگانے تک
نواب صاحب کی شاہانہ زندگی کے معمول میں کبھی کوئی فرق نہیں آیا

کے تحفظ اور انہیں ہر قسم کی مذہبی اور سماجی آزادی کی تمام سہولتیں مہیا کیں۔

امیر مرحوم نے برصغیر ہند وپاکستان کے بٹوارے کے وقت غیر مسلمانوں کیساتھ اسلامی رواداری اور خدا

اعلیٰ حضرت امیر بہاول پور مرحوم نے جہاں ہندوستان سے لٹ پٹ کر آئے ہوئے مسلمانوں کی اشک شوئی کی وہاں انہوں نے اپنی اقلیتی رعایا کی جان و مال کا بھی خیال رکھا اور اب تو یہ مثال پیش سامان فروخت کرتے رہے۔ اکثر و بیشتر اپنی منقولہ وغیر منقولہ جائیداد کے سودے کے جاتی دفعہ رقمیں بھی ساتھ لے گئے۔ دولت کے پجاری اپنے ساتھ دولت جوڑ کر لے گئے حالانکہ انہیں یہاں کسی قسم کا کوئی

نواب آف بہاول پور سر صادق محمد خان عباسی کی کراچی کی رہائش گاہ پر لی گئی تصویر، بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح اور ان کی بہن محترمہ فاطمہ جناح ساتھ تشریف فرما ہیں

ترسی کا مجموعی ثبوت پیش کیا تو وہ تاریخی حیثیت کا حامل ہے۔ کی جاتی ہے کہ سابق ریاست بہاول پور کی غیر مسلم رعایا نقل مکانی کے وقت جھاڑو کے خطرہ نہ تھا۔امیر بہاول پور کی دلی منشا یہ تھی کہ ان کی غیر مسلم رعایا بہاول پور سے ترک سکونت اختیار نہ کرے لیکن امیر بہاول پور کے اس خلوص اور جذبہ ہمدردی کی کسی نے پرواہ تک نہ کی اور وہ ان کی خواہش کو ٹھکرا کر

امیر بہاولپور کی ذاتی کوششوں سے ریاست کی آمدنی
42 لاکھ روپے سالانہ سے بڑھ کر 5 کروڑ روپے ہوگئی

جب بھارت میں مسلمانوں کے خون سے ہولی کھیلی جارہی تھی سابق ریاست بہاول پور کے ہندو اور سکھ چین کی بنسری بجا رہے تھے۔سب کچھ امیر بہاول پور کے ایک سچے مسلمان ہونے کا ثبوت تھا تنکے تک فروخت کرکے گیا۔

پاکستان کے قیام کے بعد فطری طور پر غیر مسلموں نے ہندوستان جانے کی تیاریاں کی سابق ریاست بہاول پور میں انہیں مالی اور جانی تحفظ نصیب تھا وہ چلے گئے جس کا امیر بہاول پور کو تاحیات دکھ ہوا۔انہوں نے جہاں اپنی اقلیتی رعایا

پرنس بہاول عباس خان عباسی
(امیر آف بہاولپور مرحوم کے پڑپوتے)

کے جانے کے افسوس کیا وہاں وہ اس بات پر بھی خوش ہوئے کہ انہوں نے مہاجروں کی اشک شوئی میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی۔

مہاجرین کی آبادکاری کے بارے میں بہاولپور ڈویژن کے عوام اعلحضرت امیر بہاول پور مرحوم کی مہاجر نوازی، خدمات اور بے مثل قربانیوں کے تذکروں کے ساتھ ان کی ہمدردیوں اور

نواب سر صادق محمد خان عباسی کے دور حکومت میں مہاجرین کو ہر قسم کی مراعات دی گئیں

خلوص کا ذکر فخر اور مباہات سے کرتے ہیں۔

پاکستان کے قیام کے وقت امیر مرحوم نے مہاجرین کی آبادکاری میں حکومت پاکستان کے ساتھ بے مثل تعاون کیا اور یہ ایک حقیقت ہے کہ پاکستان کے قیام کے بعد سابق ریاست بہاولپور میں مہاجرین کی آبادکاری کا کام دوسرے علاقوں کی نسبت بہت تیزی کے ساتھ ہوا۔ مہاجرین کی مالی امداد کے لئے امیر بہاولپور ریلیف فنڈ قائم کیا گیا جس سے لاکھوں انسانوں کو نئی زندگی حاصل ہوئی۔

امیر بہاول پور نے جہالت دور کرنے کے لئے مہاجر طلباء اور طالبات کی مالی امداد کی اور ان کو طرح طرح کی تعلیمی سہولتیں مہیا کیں اور تعلیمی فنڈ کھولا۔

بہاول پوری عوام نواب صاحب کو دولہا سائیں
اور خان سائیں کے نام سے یاد کرتے ہیں

امیر بہاول پور کی علمی قدر دانی اور جذبہ تعلیمی ترقی کا یہ اثر تھا کہ مہاجر طلباء و طالبات کو حصول علم کا موقع ملا اور انہوں نے علم جیسی دولت حاصل کرکے سابق ریاست بہاول پور کی ترقی میں ہاتھ بٹایا۔ سالہا سال بیت جانے کے باوجود

نواب سر صادق محمد خان عباسی کے شاندار کارنامے، زریں عہد حکومت اور ہمہ گیر قیادت کی یاد میں ہمیشہ باقی رہیں گے

آج بھی "مہاجر طبقہ" امیر بہاول پور مرحوم کی شکرگزاری کرتا نظر آتا ہے۔اس لئے کہ مہاجرین کو امیر بہاول پور کے عہد میں ہر قسم کی مراعات حاصل ہوئیں اور

نواب صاحب نے ہندوستان سے لٹ پٹ کر آنے والے مہاجرین کیلئے امیر بہاول پور ریلیف فنڈ قائم کیا تھا

آئے ہوئے مہمان مسلمان بھائیوں کو اپنے سینہ سے لگایا اور انصار و مہاجر کے سلوک مد نظر رکھتے ہوئے ان کی ترقی وخوشحالی کے لئے ان کے ساتھ ہمیشہ ہمدردانہ سلوک کیا جس کی بدولت وہ خوشحال زندگی بسر کررہے ہیں۔

سابق ریاست بہاول پور کا ہر فرد مرحوم امیر بہاول پور کی دل سے قدر کرتا ہے اور آپ کے حکم کو مریدوں کی طرح مانتا۔ مہاجر ہو یا انصار سب ہی امیر

باقی صفحہ 4 پر

سابق ریاست بہاول پور کی غیر مسلم رعایا تقسیم ہند کے موقع پر نقل مکانی کرتے وقت جھاڑو کا تنکے تک فروخت کر کے گئی

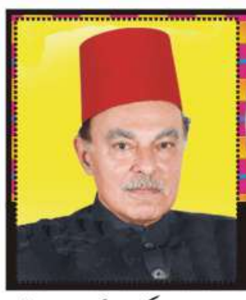

صادق ثانی نواب صلاح الدین عباسی

چال ڈھال اور گفتار میں اپنے دادا مرحوم کا پرتو ہیں

نواب صلاح الدین عباسی کے دادا مرحوم خلد آشیانی نواب صادق محمد خان عباسی بہاولپوری عوام میں کسی امتیاز کے بغیر ہر دلعزیز تھے۔ان سے سابق ریاست کے عوام چاہے آبادکار ہوں یا قدیم باشندے مہاجرین ہوں یا انصار، بے حد لگاؤ رکھتے تھے۔ صادق محمد خان عباسی مرحوم کا اپنے مزاج بھی "عوامی" تھا۔وہ اپنی رعایا کو مطلق العنانی کے دور میں بھی جان و دل سے زیادہ عزیز رکھتے اور جب انہوں نے اقتدار اعلیٰ عوامی نمائندوں کے سپرد کیا تو تب بھی عوام سے ان کا ربط وضبط اور لگاؤ ختم نہ ہوا۔مرحوم نے سابق ریاست بہاولپور کے پاکستان میں الحاق کے وقت حکومت پاکستان سے جو تاریخی استدعا کی تھی وہ یہ تھی کہ پاکستان میں خاص طور پسے ون یونٹ میں ضم ہونے کے بعد سابق ریاست کو عوام کو ان سہولتوں سے محروم نہ رکھا جائے جو انہیں ریاستی دور حکومت میں حاصل رہی ہیں۔اس سے یہ اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہاں نہیں سابق ریاست کے عوام کس قدر عزیز تھے۔ نواب صادق محمد خان مرحوم کے دور حکومت کا ایک واقعہ تو آج بھی زبان زد عام ہے جس سے ان کی عوام دوستی کا پتہ چلتا ہے۔ یہ 1941ء کی بات ہے کہ خانقاہ شریف کے قریب ریلوے پھاٹک پر ایک مسافر بس ریل گاڑی کی زد میں آ گئی جس کی وجہ سے کئی مسافر ہلاک ہوگئے جب اس حادثہ کی خبر صادق محمد خان مرحوم کو صادق گڑھ پیلس میں دی گئی تو وہ کسی توقف کے بغیر جائے حادثہ پر پہنچے اور امدادی کارروائیوں کی خودنگرانی کی۔اس زمانے میں جمہوریت تو نافذ نہیں تھی۔ مطلق العنانی کا دور تھا۔لیکن یہ واقعہ اس بات کی دولالت کیلئے کافی ہے کہ ایک مطلق العنان حکمران اپنی رعایا کے دکھ درد میں سیاسی رہنماؤں کے مقابلہ میں زیادہ شریک رہا۔سابق ریاست میں آبادکاروں کو

نواب صلاح الدین عباسی یوم پاکستان کے موقع پر لاہور گریژن میں 20 عباسیہ بٹالین کے کمانڈنٹ کو کرنل آف دی بٹالین کے بیج لگا رہے ہیں

اسی دور میں رعایتی صورت میں زمینیں ملیں۔ اور آج اس دور کے آبادکار بفضل خدا لاکھوں پتی بنے ہوئے ہیں۔ریاست میں آبادکاری کے معاملہ میں کسی لسانی یا علاقائی تعصب کو حائل نہ ہونے دیا گیا۔اس طرح 47ء میں مہاجرین کی آبادکاری کے معاملہ میں بھی نواب صادق محمد خان عباسی مرحوم نے گہری لچسپی لی۔ مہاجرین کی آبادکاری کیلئے ایک علیحدہ محکمہ اور وزارت تشکیل دی گئی اور مخدوم الملک غلام میراں شاہ کو ریاست کا پہلا وزیر مہاجرین مقرر کیا گیا۔ ریاستی حکام کو یہ ہدایت کی گئی کہ پھٹے قافلوں کو ریاست میں بھرپور طریقہ سے خوش آمدید کہا جائے۔ نواب صاحب کی ہدایت پر لاکھوں مصیبت زدہ مہاجر بھائیوں کی جس انداز سے پذیرائی کی گئی وہ نواب صادق محمد خان مرحوم کی اسلام دوستی کا جیتا جاگتا ثبوت تھی جس کے کئی مہاجر بھائی بذات خود گواہ ہیں۔سابق ریاست میں اسلامی شعائر کا احترام اور اسلامی طرز زندگی کے جو مناظر دیکھنے میں آتے رہے ہیں وہ سب مرحوم صادق محمد خان کی اسلام سے والہانہ عقیدت ومحبت کا نتیجہ تھے۔

خلد آشیانی نواب سر صادق محمد خان عباسی مرحوم ومغفور کے جانشین نواب صلاح الدین عباسی کی شخصیت بھی اپنے اندر خاصی مقناطیسیت رکھتی ہے کئی صاحب نظر اصحاب کی یہ رائے غلط نہیں کہ نواب صلاح الدین کی شخصیت میں اپنے دادا مرحوم کی کئی جھلکیاں نظر آتی ہیں۔وہ بلاشبہ کئی معاملات میں اپنے دادا مرحوم کے پرتو کھائی دیتے ہیں۔ ہر معاملہ کو باریک نظر سے سمجھنے اور انتھک جدوجہد کرنے میں وہ قطعی طور پر اپنے دادا مرحوم کے مشابہ معلوم ہوتے ہیں۔معاملہ فہمی اور مسائل کو عمیق نظر سے دیکھنے کی صلاحیتیں بھی انہیں ورثہ میں ملیں۔ چال ڈھال میں ایک خاص تمکنت، بول چال میں سلیقہ شعاری اور معاملات ومسائل کی تہ تک پہنچنے میں کمال درجہ کی ذہانت و متانت سے یہ اندازہ لگانا کچھ مشکل نہیں کہ وہ کسی تعرض کے بغیر صادق ثانی کہلانے کے مستحق ہیں۔

سابق بھارتی وزیر اعظم آنجہانی پنڈت جواہر لال نہرو کی نواب سر صادق محمد خان عباسی سے سرے محل لندن میں ملاقات کے موقع پر لی گئی تصویر

آڈٹ بیورو آف سرکولیشن (ABC) وزارت اطلاعات ونشریات سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
DAILY NAWA-E-AHMEDPUR SHARQIA
رجسٹرڈ ایم نمبر 243
روزنامہ نوائے احمد پور شرقیہ بہاولپور
چیف ایڈیٹر احسان احمد سحر
مینجنگ ایڈیٹر محمد سلیمان فاروقی ٹیلیفون نمبر: 062-2508053 موبائل: 0301-7740405
ایڈیٹر نجم النساء بخاری
جلد نمبر 17 | بدھ 24 مئی 2023ء قیمت فی شمارہ 10 روپے زرسالانہ 3 ہزار روپے | شمارہ نمبر 40
E-mail: nawaiahmedpur@gmail.com, daily.nawaiahmedpur@gmail.com

انتخابات نظرثانی کیس: الیکشن کمیشن نے جو باتیں لکھ کر دیں وہ پہلے کیوں نہیں کیں؟ چیف جسٹس

پنجاب میں انتخابات کے عدالتی حکم پر الیکشن کمیشن کی نظرثانی درخواست کی سماعت چیف جسٹس کی سربراہی میں جاری ہے جس میں تحریک انصاف نے جواب جمع کرادیا اور کہا ہے کہ الیکشن کمیشن چاہتا ہے سپریم کورٹ نظریہ ضرورت کو زندہ کرے

نظرثانی کو اپیل میں تبدیل مت کریں، آئین نے آرٹیکل (3) 184 میں اپیل کا حق نہیں دیا، دائرہ اختیار بڑھانے کیلئے آئین میں واضح ہونا چاہیے' چیف جسٹس پاکستان عمر عطا بندیال

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) پنجاب میں انتخابات کے عدالتی حکم پر الیکشن کمیشن کی نظرثانی درخواست کی سماعت چیف جسٹس کی سربراہی میں جاری ہے جس میں تحریک انصاف نے جواب جمع کرادیا اور کہا ہے کہ الیکشن کمیشن چاہتا ہے سپریم کورٹ نظریہ ضرورت کو زندہ کرے۔ ایکسپریس نیوز کے مطابق سپریم کورٹ کے پنجاب میں انتخابات کے حکم کے خلاف الیکشن کمیشن کی نظرثانی

بقیہ نمبر 1 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

وزیراعظم کی آئندہ بجٹ میں عام آدمی کو ریلیف کیلئے اقدامات کی ہدایت

وزیراعظم شہباز شریف کی زیرصدارت مالی سال 2023-24 کے بجٹ کی تیاری سے متعلق اجلاس ہوا

معاشی ٹیم کی جانب سے وزیراعظم کو بجٹ کی تیاریوں سمیت آمدن اور محصولات پر نظرثانی شدہ اور اگلے سال کے ٹارگٹڈ تخمینہ جات پر بریفنگ دی گئی

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) اسلام آباد میں وزیراعظم شہباز شریف کی زیرصدارت مالی

بقیہ نمبر 2 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

نگران وزیراعلیٰ کی زیرصدارت اجلاس: سانحہ 9 مئی واقعات میں ملوث شرپسندوں کیخلاف قانونی کارروائیوں پر پیش رفت کا جائزہ

9 مئی پاکستان کی تاریخ میں سیاہ ترین دن کی حیثیت سے یاد رکھا جائیگا، شرپسند قرار واقعی سزا سے نہیں بچ سکیں گے: محسن نقوی

لاہور (نمائندہ خصوصی) نگران وزیراعلی پنجاب محسن نقوی کی زیرصدارت وزیراعلی آفس میں اعلی سطح کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں سانحہ 9 مئی کے واقعات میں ملوث شرپسندوں کے خلاف قانونی کارروائیوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا- محسن نقوی نے کہا کہ 9 مئی پاکستان کی تاریخ میں سیاہ ترین دن کی حیثیت سے یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ نامزد شرپسندوں کو جلد قانون کی گرفت میں لایا جائے اور تمام کیسز

بقیہ نمبر 3 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

القادر ٹرسٹ کیس بشریٰ بی بی کی عبوری ضمانت قبل از گرفتاری 31 مئی تک منظور

عدالت نے ملزمہ کے وکیل کو پانچ لاکھ روپے کے ضمانتی مچلکے جمع کروانے کا حکم دیا

اسلام آباد (پی پی آئی) اسلام آباد کی

بقیہ نمبر 5 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

یوم تکریم شہدا پر عام تعطیل نہیں ہوگی، نوٹیفکیشن جعلی ہے: مریم اورنگزیب

اسلام آباد (پی پی آئی) وفاقی وزیر اطلاعات مریم اورنگزیب نے 25 مئی کو یوم تکریم شہدا پر عام تعطیل کی خبروں کو مسترد کردیا ہے، اپنے بیان میں وفاقی وزیراطلاعات مریم اورنگزیب نے کہا کہ 25 مئی کو یوم تکریم شہدا پر عام تعطیل نہیں ہوگی، اس حوالے سے سوشل میڈیا پر گردش کرنے

بقیہ نمبر 4 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

شیریں مزاری کی سیاست سے کنارہ کشی فیاض الحسن چوہان کا PTI چھوڑنے کا اعلان

میں نو اور دس مئی کو ہونے والے واقعات کی مذمت کرتی ہیں، اسلام آباد ہائی کورٹ میں بیان حلفی بھی جمع کرادیا ہے' شیریں مزاری

عمران خان کو سمجھایا کہ آپ جس حکمت عملی اور منصوبے پر چل رہے ہیں یہ درست نہیں' فیاض الحسن چوہان

اسلام آباد / لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) تحریک انصاف کی سینئر رہنما شیریں مزاری نے سیاست سے کنارہ کشی جبکہ فیاض الحسن چوہان نے پارٹی چھوڑنے کا اعلان کردیا- شیریں مزاری نے اسلام آباد پریس کلب میں اپنے وکلا اور بیٹی ایمان

بقیہ نمبر 7 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

شاہ محمود قریشی اڈیالہ جیل سے رہا ہوتے ہی دوبارہ گرفتار

شاہ محمود قریشی نے رہائی کے بعد اپنے وکیل اور صاحبزادی سے ملاقات بھی کی

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان تحریک انصاف کے وائس چیئرمین شاہ محمود قریشی کو اڈیالہ جیل سے رہائی کے بعد دوبارہ گرفتار کرلیا گیا۔ اسلام آباد ہائیکورٹ کے حکم پر انڈرٹیکنگ جمع

بقیہ نمبر 6 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

لوگ اسطرح پارٹی بدل رہے ہیں جیسے بلو کے گھر جارہے ہیں: شیخ رشید

ملک میں حکومت نام کی کوئی چیز نہیں ہے

راولپنڈی (پی پی آئی) عوامی مسلم لیگ

بقیہ نمبر 8 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

جنوبی ایشیا میں 90 کی دہائی کی سب سے مضبوط کرنسی پاکستانی روپیہ زوال کا شکار

جنوبی ایشیا میں سب سے سستے سری لنکن روپے نے پاکستانی روپے کو مات دے دی، ایک امریکی ڈالر 304 سری لنکن روپے اور 305 پاکستانی روپے کا ہوگیا' آئی ایم ایف سے معاہدے کے بعد سری لنکن روپے میں بہتری آئی ہے جب کہ پاکستانی روپے میں بھی بہتری کا امکان موجود ہے

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) جنوبی ایشیا میں 90 کی دہائی کی سب سے مضبوط کرنسی پاکستانی روپیہ خطے کی سب سے کمزور کرنسی بن گیا۔ جنوبی ایشیا میں سب سے سستے سری لنکن روپے نے پاکستانی روپے کو مات دے دی، ایک امریکی ڈالر 304 سری لنکن روپے اور 305 پاکستانی روپے کا ہوگیا۔ ماہرین کا بتانا ہے کہ آئی

بقیہ نمبر 9 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

پاکستان میں جبری شادیوں کے بارے میں سنا تھا لیکن پی ٹی آئی کیلئے جبری علیحدگیوں کا ایک نیا عجوبہ متعارف کروایا گیا ہے' عمران خان

اس صورت حال میں یہ بھی سوچ رہا ہوں انسانی حقوق کی تمام تنظیمیں ملک سے کہاں غائب ہوگئیں' چیئرمین پاکستان تحریک انصاف

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) پی ٹی آئی رہنماؤں کے اعلان لاتعلقی اور علیحدگی پر پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین عمران خان نے ردعمل جاری کردیا۔ پاکستان تحریک انصاف کی سینئر رہنما اور سابق وفاقی وزیر برائے انسانی حقوق شیریں مزاری کے بعد فیاض الحسن چوہان نے پی ٹی آئی اور سیاست سے علیحدگی کا اعلان کیا۔ شیریں

بقیہ نمبر 12 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

ملتان سے پہلی حج پرواز 326 عازمین حج کو لیکر مدینہ منورہ روانہ

ملتان (پی پی آئی) ملتان سے بھی حج پرواز کا آغاز ہوگیا، ملتان ایئرپورٹ سے پی آئی اے کی پہلی حج پرواز منگل کی صبح 10 بج کر 10 منٹ پر مدینہ منورہ روانہ ہوئی، پرواز پی کے 715 پر 326 حجاج سوار تھے۔ پی آئی اے کے مطابق اس سلسلے میں ملتان ایئرپورٹ پر حجاج کو الوداع کرنے

بقیہ نمبر 14 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

سابق ایم پی اے ٹکٹ ہولڈر حلقہ پی پی 250 مخدوم سید افتخار حسن گیلانی نے پی ٹی آئی چھوڑنے کا اعلان کردیا

9 مئی کے واقعات کی وجہ سے پی ٹی آئی کے ساتھ نہیں چل سکتے آئندہ کا لائحہ عمل اپنے 30 سال پرانے دوستوں اور حلقہ کے عوام کی مشاورت سے کروں گا

اوچشریف: سابق ایم پی اے مخدوم سید افتخار حسن گیلانی، شمس محل پر ضلعی سینئر نائب صدر پی ٹی آئی ملک آصف اعوان کے ہمراہ پریس کانفرنس کے دوران پی ٹی آئی چھوڑنے کا اعلان کرتے ہوئے۔

اوچ شریف (کرائم رپورٹر) سابق ایم پی اے ٹکٹ ہولڈر حلقہ پی پی 250 مخدوم سید افتخار حسن گیلانی نے شمس محل پر ضلعی سینئر نائب صدر پی ٹی آئی ملک آصف اعوان کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے پی ٹی آئی چھوڑنے کا

بقیہ نمبر 11 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

پی ڈی ایم نے کامیاب حکمت عملی سے عمران نیازی کا گھناؤنا چہرہ بے نقاب کردیا: آصف زرداری

پاکستان سے ہماری پہچان ہے پاکستان ہے تو ہم ہیں' پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین سابق صدر

کراچی (پی پی آئی) پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین سابق صدر مملکت آصف علی زرداری سے پی پی بلوچستان کے صدر اور سابق وفاقی وزیر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی میر چنگیز خان جمالی نے ملاقات کی اور انہیں بلوچستان میں تنظیمی امور سمیت دیگر پارٹی معاملات پر بریفنگ دی۔ پی پی آئی کے مطابق انہوں نے 9 مئی کے واقعات پر تحریک انصاف کے شرپسندوں کی جانب

بقیہ نمبر 10 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

دنیا بھر کی 20 لاکھ اور پاکستان میں سالانہ 4 سے 5 ہزار خواتین فیسٹولا کے باعث تنہائی کی زندگی گزارنے پر مجبور

پاکستان میں سالانہ 4 سے 5 ہزار خواتین اس بیماری کا شکار ہوتی ہیں

کراچی (پی پی آئی) عالمی یوم خاتمہ آبسٹیٹرک فسٹیولا 2023 کے موقع پر کراچی پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر شاہین ظفر، گائنا کالوجسٹ، کوہی گوٹھ ویمن ہسپتال، ڈاکٹر نگہت شاہ، ممبر، سوسائٹی آف

بقیہ نمبر 13 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

فردوس سینما روڈ پر کھڑا پانی تاجروں کی مشکل میں اضافے کا باعث بننے لگا

حاجی محمد اشرف بلوچ اور چوہدری محمد رمضان

شاہراہ فردوس سینما و دیگر علاقوں کا سیوریج سسٹم بحال کیا جائے کمشنر، ڈپٹی کمشنر بہاولپور، اسسٹنٹ کمشنر احمد پور شرقیہ، سے سابق جنرل کونسلر کا مطالبہ

احمد پور شرقیہ (نامہ نگار) شہر کی معروف شاہراہ فردوس سینما سے ملحقہ علاقوں کا سیوریج سسٹم تباہ، مین سیوریج لائن بند ہونے کی وجہ سے محلہ پٹواریاں کا ڈسپوزل خالی ہونے کی وجہ سے ڈسپوزل ملازم ڈیوٹی سے غاب، ڈسپوزل ملازم کا ڈیوٹی سے غاب ہونے کی وجہ سے ڈسپوزل کا قیمتی سامان چوری ہونے کا خدشہ، سیوریج انچارج بلدیہ ملک محمود اقبال کی

بقیہ نمبر 15 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

فردوس سینما کے گردونواح کے دیگر علاقے گندے جوہڑ میں تبدیل سیوریج بند ہونے کی وجہ سے محلہ پٹواریاں کا ڈسپوزل خالی جبکہ دوسری طرف حاجی محمد اشرف بلوچ اور چوہدری محمد رمضان گفتگو کرتے ہوئے۔

گنے کی بیجائی کے وقت 100 سے 120 من فی ایکڑ بیج ضرور ڈالیں

فصل میں گوڈی ضرور کریں' چوہدری محمد یونس

گنے کی غیر منظور شدہ ورائٹیوں ایس پی 93 کی کاشت ہرگز نہ کریں یہ کسان اور ملوں کے لیے نقصان کا باعث ہیں' ڈاکٹر نعیم احمد گل

بہاولپور: اشرف شوگر ملز کے زیراہتمام کسان آگاہی پروگرام میں کین ورائٹی ایکسپرٹ ڈاکٹر نعیم احمد گل، زرعی ماہر چوہدری محمد یونس کین ریسرچ ڈاکٹر محمد یٰسین، کین ڈویلپمنٹ آفیسر فہد علی خان گنے کے کاشتکاروں سے خطاب کررہے ہیں۔

بہاول پور (پ ر) گنے کی بیجائی کے وقت بیج 100 سے 120 من فی ایکڑ ضرور ڈالیں اس کے علاوہ فصل میں گوڈی ضرور کریں تاکہ کھاد کی پیداوار بڑھائی جاسکے اس کے علاوہ بلیک بگ کے حملہ کی صورت میں کھاد کی پیداوار میں کمی سے بچنے کے لیے فوری طور پر سفارش کردہ زہروں کا سپرے کریں گنے کی نئی ورائیٹیاں CPF-253 اور CPF-237 کے نتائج بہت حوصلہ افزا ہیں ان خیالات کا اظہار زرعی ماہر چوہدری محمد یونس نے مو

بقیہ نمبر 23 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

آمدن سے زائد اثاثہ جات کیس: عثمان بزدار کی عبوری ضمانت میں 25 مئی تک توسیع

احتساب عدالت میں عثمان بزدار کیخلاف آمدن سے زائد اثاثہ جات کے کیس کی سماعت ہوئی

لاہور (یو این پی) آمدن سے زائد اثاثہ جات کیس میں سابق وزیراعلیٰ پنجاب عثمان بزدار کی ایک روز کیلئے حاضری سے استثنیٰ کی درخواست منظور کر لی گئی۔ احتساب عدالت میں سابق وزیراعلیٰ پنجاب عثمان بزدار کیخلاف آمدن سے زائد اثاثہ جات کے کیس کی سماعت ہوئی، عثمان بزدار کے وکیل نے ان کی حاضری سے استثنیٰ کی

بقیہ نمبر 24 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

پی ٹی آئی قیادت نے ورکرز کو تنہا چھوڑ دیا، فیصل واوڈا

میں درخواست کرتا ہوں شیریں مزاری سمیت دیگر خواتین کو رہا کیا جائے

اسلام آباد (یو این پی) فیصل واوڈا کا کہنا ہے پی ٹی آئی قیادت نے ورکرز کو تنہا چھوڑ دیا۔ تفصیلات کے مطابق سابق وفاقی وزیر فیصل واوڈا نے ٹویٹر پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ 9 مئی واقعات کرانے کے بعد تحریک انصاف کی قیادت نے عوام اور کارکنوں کو یہ کہہ کر تنہا چھوڑ دیا کہ ہمارا کوئی تعلق نہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں اپنا ثبت

بقیہ نمبر 22 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

اوچشریف میں سید سجاد حسین کاظمی کے ایصال ثواب کیلئے قل خوانی کی دعائیہ تقریب

سید جاوید سعید شاہ کاظمی کا شرکا سے خطاب مرحوم کے بڑے صاحبزادہ سید تنویر عباس کاظمی کی دستار بندی کرائی

اوچ شریف (کرائم رپورٹر) اللہ تعالی کے احکامات اور پیارے نبی سید الانبیا خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت طیبہ پر عمل کرکے ہی ہم دنیا و آخرت میں کامیابی سے ہمکنار ہوسکتے ہیں، ان خیالات کا اظہار پیر سید جاوید سعید شاہ کاظمی نے گزشتہ روز اوچ شریف میں سید سجاد حسین کاظمی کے ایصال ثواب کے لئے قل خوانی کی دعائیہ تقریب کے شرکا سے خطاب

بقیہ نمبر 16 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

دوبارہ پاکستان پیپلز پارٹی میں شامل ہوگئے

سابق رکن قومی اسمبلی خواجہ قطب فرید کوریجہ

تحریک انصاف میں چند ماہ پہلے شامل ہونے والے سابق رکن قومی اسمبلی کی لاہور میں مخدوم سید احمد محمود سے ملاقات

فیروزہ: پیپلز پارٹی میں شمولیت کے دوران خواجہ قطب فرید کوریجہ کا مخدوم احمد محمود کے ہمراہ گروپ فوٹو۔

فیروزہ ( ) پاکستان تحریک انصاف میں چند ماہ پہلے شامل ہونے والے سابق رکن قومی اسمبلی خواجہ قطب فرید کوریجہ دوبارہ پاکستان پیپلز پارٹی میں شامل ہوگئے اس امر کا اعلان انہوں نے پیپلز پارٹی جنوبی پنجاب کے صدر سابق گورنر پنجاب مخدوم سید احمد محمود سے لاہور میں ملاقات کے دوران شمولیت کا اعلان کیا خواجہ قطب فرید کوریجہ نے 2005 میں بلدیاتی انتخابات میں

بقیہ نمبر 25 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

بہاولپور: ڈپٹی کمشنر ظہیر انور جپہ پنجاب ایمرجنسی سروس ریسکیو 1122 کے زیراہتمام پری مون سون اور ممکنہ سیلاب کے حوالے سے فرضی آبی مشقوں کے سلسلہ میں قائم سٹالز کا معائنہ کررہے ہیں۔

لوکل کرکٹ کے انعقاد سے بچوں میں منشیات، جوا، آوارہ گردی

ایسی غیر ضروری سرگرمیوں سے چھٹکارا ملتا ہے حاجی عامر خان گبول

گبول پی ایس ایل سیزن 6 کے الوداعی فائنل میچ کی تقریب رونمائی میں گبول پی ایس ایل کے چیئرمین کا خطاب

چنی گوٹھ (نامہ نگار) گبول پی ایس ایل سیزن 6 کے الوداعی فائنل میچ کی تقریب رونمائی میں گبول پی ایس ایل کے چیئرمین حاجی عامر خان گبول نے کہا کہ لوکل کرکٹ کے انعقاد سے بچوں میں منشیات، جوا، آوارہ گردی، چوری سمیت ایسی غیر ضروری سرگرمیوں سے چھٹکارا ملتا ہے گبول پی ایس ایل ہمیشہ کی طرح اس طرح کے ایونٹس کا انعقاد کرتی رہے گی گبول پی ایس ایل

بقیہ نمبر 17 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

عمران خان تحقیقات میں تعاون نہیں کررہے، عطاء تارڑ

190 ملین پاؤنڈ ملکی تاریخ کا بڑا کرپشن اسکینڈل ہے، رہنما ن لیگ

اسلام آباد (یو این پی) وزیراعظم کے معاون خصوصی عطا تارڑ کا کہنا ہے کہ 190 ملین پاؤنڈ ملکی تاریخ کا بڑا کرپشن اسکینڈل ہے، عمران خان تحقیقات میں تعاون نہیں کررہے۔ اسلام آباد میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے عطاء تارڑ نے کہا کہ نیب میں القادر ٹرسٹ کیس میں عمران خان آج پیش ہوئے، ماضی میں بھی عمران خان نے نیب

بقیہ نمبر 21 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

کرکٹر احسان اللہ خان رشتہ ازدواج میں منسلک ہوگئے

لاہور (پی پی آئی) قومی کرکٹر احسان اللہ خان رشتہ ازدواج میں منسلک ہوگئے۔ پی پی آئی کے مطابق احسان اللہ خان کی عمر صرف 20 سال ہے مگر انہوں نے اپنے نکاح کا اعلان کر دیا۔

بقیہ نمبر 26 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

اینٹی کرپشن عدالت: پرویز الٰہی کی عبوری ضمانت میں یکم جون تک توسیع

ڈپٹی ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر یوسف سندھو نے چودھری پرویز الٰہی کی درخواست کی مخالفت کی

گوجرانوالہ (یو این پی) اینٹی کرپشن کورٹ گوجرانوالہ نے کرپشن کے دو مقدمات میں سابق وزیراعلی پنجاب چودھری پرویز الٰہی کی عبوری ضمانت میں یکم جون تک توسیع کر دی۔ سابق وزیراعلی پنجاب چودھری پرویز الٰہی کے وکیل نے ان کی بیماری کی بنیاد پر حاضری سے استثنیٰ کی درخواست دی تھی جسے اینٹی کرپشن عدالت نے

بقیہ نمبر 27 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

شہزاد اکبر کا القادر ٹرسٹ کیس میں بذریعہ ویڈیو لنک شامل تفتیش ہونے کی پیشکش

اسلام آباد (پی پی آئی) سابق مشیر داخلہ شہزاد اکبر نے القادر ٹرسٹ کیس میں بذریعہ ویڈیو

بقیہ نمبر 19 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

9 مئی کا واقعہ انتہائی افسوس ناک اور ملک کی تاریخ کا سیاہ باب ہے

دین اسلام میں شہدا کے لیے اعلیٰ ترین مرتبوں کی بشارت ہے' گورنر پنجاب

لاہور (بیورو چیف) گورنر پنجاب محمد بلیغ الرحمن سے آج یہاں گورنر ہاؤس لاہور میں سابق ڈپٹی سپیکر پنجاب اسمبلی سردار دوست محمد مزاری نے ملاقات کی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے گورنر پنجاب محمد بلیغ الرحمن نے کہا کہ 9 مئی کا واقعہ

بقیہ نمبر 18 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

ظلِ شاہ قتل کیس؛ یاسمین راشد سمیت پی ٹی آئی رہنماؤں کی ضمانتیں خارج

سیشن کورٹ کی جانب سے سنائے گئے محفوظ فیصلے کے مطابق ضمانتیں عدم پیروی کی بنیاد پر خارج کی گئیں

لاہور (یو این پی) ظل شاہ قتل کیس میں عدالت نے ڈاکٹر یاسمین راشد سمیت پی ٹی آئی رہنماؤں کی ضمانتیں خارج کردیں۔ ایڈیشنل سیشن جج بلال بیگ نے ظل شاہ قتل کیس کا محفوظ فیصلہ سنا دیا، جس کے مطابق سیشن کورٹ نے پی ٹی آئی رہنما فرخ حبیب، ڈاکٹر یاسمین راشد اور میاں محمود الرشید کی عبوری ضمانتیں خارج کردیں۔ عدالت کی

بقیہ نمبر 20 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

حاصل پور: بار روم میں ہنگامی اجلاس پریس کانفرنس سے حاجی افضل دھرالہ لطیف نواز کانجو عدنان مقصود کاہلوں فیاض شاہد امانہ میاں مظہر حیات خطاب کررہے ہیں۔

بزرگ وکیل سمیت دیگر وکلا کیخلاف جھوٹے من گھڑت مقدمہ کے اندراج پر وکلا نے ہڑتال کردی

احاطہ عدالت میں پولیس کے داخلے پر مکمل پابندی عائد کردی

حاصل پور (نمائندہ خصوصی) بار ایسوسی ایشن حاصل پور کے سابق صدر قتاب چیمہ ایڈووکیٹ سابق جنرل سیکرٹری عدنان مقصود کاہلوں ایڈووکیٹ اور ایک بزرگ وکیل سمیت دیگر وکلا کے خلاف جھوٹے من گھڑت مقدمہ کے اندراج پر وکلا نے ہڑتال کردی اور احاطہ عدالت میں پولیس کے داخلے پر مکمل پابندی عاید کردی گزشتہ روز بار ایسوسی ایشن حاصل پور کا ہنگامی

بقیہ نمبر 28 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

قوم نے انہیں قانون کے کٹہرے میں لانے کا فیصلہ کیا تو سب چھپ گئے، رانا ثنا اللہ

کسی نے نہیں عمران خان نے اپنے آپ کو خود انجام تک پہنچایا،

پی ٹی آئی جس طرح بنائی گئی اسی طرح ختم ہو رہی ہے

فیصل آباد (یو این پی) وفاقی وزیرداخلہ رانا ثنا اللہ نے دعوی کیا ہے کہ پی ٹی آئی جس طرح بنائی گئی اسی طرح ختم ہورہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تحریک انصاف کیلیڈر غائب، موبائل فون بند، کوئی کارکنوں کی خیریت نہیں پوچھ رہا۔ تفصیلات

بقیہ نمبر 29 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

حاصل پور: حاجی بابا عبدالغفار مغل کی والدہ کی برسی سے علامہ عبدالوحید بانی' ذوالفقار قائم خانی' علامہ حسن ربانی' روف مغل خطاب کررہے ہیں۔

حاصل پور کی روحانی شخصیت حاجی بابا عبدالغفار مغل کی والدہ مرحومہ کی پہلی برسی

پہلی برسی کے موقعہ پر ان کے ایصال ثواب کے لیے جامع مسجد محمدی میں محفل میلاد مصطفےٰ منعقد ہوئی

حاصل پور (نمائندہ خصوصی) حاصل پور کی روحانی شخصیت حاجی بابا عبدالغفار مغل کی والدہ مرحومہ کی پہلی برسی کے موقعہ پر ان کے ایصال ثواب کے لیے جامع مسجد محمدی میں محفل میلاد مصطفےٰ منعقد ہوئی جس سے خطیب اہلسنت شاہی مسجد علامہ عبدالوحید بانی ذوالفقار علی قائم خانی ناظم اعلی جماعت اہلسنت علامہ حسن ربانی سعیدی روف مغل نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دنیا میں

بقیہ نمبر 30 صفحہ 3 پر ملاحظہ کریں

محسن پاکستان نواب آف بہاول پور کی پاکستان کیلئے خدمات!

اندر کی باتیں

احمد علی محمودی
wad_hsp@yahoo.com

مسلمانوں کے لیے علیحدہ وطن کا تصور علامہ محمد اقبال نے پیش کیا جسے عملی شکل قائداعظم محمد علی جناح نے دی اور مسلمانوں کے لیے علیحدہ وطن پاکستان وجود میں آیا۔ قیام پاکستان کے وقت ہندو سیاستدانوں کا خیال تھا کہ پاکستان چھ ماہ سے زیادہ قائم نہیں رہے گا اور مجبوراً مسلمانوں کو پھر سے ہندوستان کے ساتھ الحاق کرنا پڑے گا۔ اپنے اس خیال کو عملی جامہ پہنانے کے لیے انہوں نے انگریزوں سے سازباز کر کے سب سے پہلے تو مجوزہ نقشہ میں ترمیم کر کے گورداس پور کا ضلع ہندوستان میں شامل کرالیا، حالانکہ یہ مسلم اکثریت کا علاقہ تھا اور فارمولہ کے مطابق مسلم اکثریت کے علاقوں کو پاکستان میں شامل ہونا تھا۔ تقسیم ملک کے ساتھ ساتھ تمام اثاثے بھی تقسیم ہوتے اور خزانہ ہند سے پاکستان کو بھی حصہ ملنا تھا مگر یہاں سازش کے ذریعے پاکستان کو اس کا حصہ نہ دیا گیا۔ اس طرح 14 اگست 1947 کو جب پاکستان بنا تو حکومت کا خزانہ خالی تھا حتی کہ سرکاری ملازمین کو تنخواہوں کی ادائیگی کا بندوبست بھی نہیں تھا اس مشکل گھڑی میں امیر آف بھاول پور نے نہ صرف فوری طور پر حکومت پاکستان کو سات کروڑ کی ادائیگی کی بلکہ پورے ایک سال تک ملک کے تمام سرکاری اداروں کے عملہ کی تنخواہیں بہاول پور کے خزانے سے ادا کی گئیں اس کے علاوہ پاکستان کی کرنسی کی ضمانت بھی نواب صادق محمد خان نے دی تھی۔ 12 اگست 1947 کو جب قائداعظم بطور گورنر جنرل پاکستان تشریف لائے تو نواب صاحب نے کراچی میں اپنے محل قمر پیلس کو ان کے لیے خالی کر دیا۔ قمر پیلس میں ہی قائداعظم کو پہلا گارڈ آف آنر بہاول پور آرمی) آٹھ بلوچ رجمنٹ (نے پیش کیا۔ 14 اگست 1947 کو جب قائداعظم گورنر جنرل کا حلف اٹھانے کے لیے تشریف لے گئے تو نواب آف بہاول پور کی ذاتی رولز رائس گاڑی میں گئے، جس کا نمبر BWP-72 تھا۔ اسی گاڑی میں وائسرائے ہند لارڈ ماونٹ بیٹن بھی ان کے ہمراہ تھے۔ نواب صاحب نے قائداعظم کو دو رولز رائس گاڑیاں بھجوائی تھیں۔ تقریب کے اختتام پر قائداعظم نے دونوں گاڑیاں نواب صاحب کو واپس بھجوا دیں مگر آپ نے دوبارہ یہ گاڑیاں قائداعظم کو بھجوا دیں کہ یہ گاڑیاں میں نے آپ کے لیے اور محترمہ فاطمہ جناح کے لیے تحفتاً بھجوائی ہیں یہ گاڑیاں آج بھی قائداعظم میوزیم کراچی میں صادق دوستی کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ مملکت خداداد پاکستان کے لیے نواب آف بہاول پور کی بڑی خدمات ہیں ورنہ پاکستان پنڈت جواہر لعل نہرو اور دوسرے لیڈروں کے دعوے کے مطابق چھ ماہ میں نہیں تین ماہ میں ہی ختم ہو جاتا۔ تقسیم ہند کے وقت حکومت برطانیہ حکومت نے تمام والیان ریاست کو یہ حق دیا تھا کہ وہ اپنی مرضی سے ہندوستان یا پاکستان میں سے جس ملک کے ساتھ چاہیں الحاق کر لیں۔ پنڈت نہرو نے اپنی بہن وجے لکشمی پنڈت اور مہارانی امرت کور جو کانگریس کی سرگرم کارکن تھیں، نواب صاحب کے پاس صادق گڑھ پیلس ڈیرہ نواب صاحب بھجوایا۔ انہوں نے نواب صاحب سے ملاقات میں ان سے ریاست بہاول پور کا الحاق ہندوستان سے کرنے کی درخواست کی اور یہ تجویز پیش کی کہ ریاست بہاول پور کے ساتھ ایک خصوصی معاہدہ کیا جا سکتا ہے، جس کے ذریعے حکومت ہند ریاست کی مکمل آزادی اور خودمختاری کی ضمانت دے گی، اس کے علاوہ جو مراعات نواب صاحب چاہیں وہ بھی دی جائیں گی۔ مگر نواب صاحب نے فرمایا بہاول پور ایک مسلم ریاست ہے میں آپ کی تجویز کو اس قابل نہیں سمجھتا کہ اس پر غور کیا جائے۔ ایک ماہ بعد پھر وجے لکشمی نے اپنے ایک انگریز دوست کے ذریعے لندن میں نواب صاحب سے ملاقات کی اور اپنی تجویز دہرائی کہ اس کے علاوہ ہم اور بھی بہت سی مراعات دینے کے لیے تیار ہیں مگر نواب صاحب نے پھر اس تجویز کو ٹھکرا دیا۔ مگر جواہر لعل نہرو نے ہمت نہ ہاری ایک ماہ بعد خود لندن نواب صاحب سے ملاقات کے لیے پہنچ گیا اور نواب صاحب کی رہائش گاہ سرے محل لندن میں ان سے ملاقات کی اور پھر ان سے ہندوستان کے ساتھ الحاق کی تجویز پیش کرتے ہوئے انہیں ایک سادہ چیک پیش کیا کہ اس میں اپنی مرضی سے جتنی رقم چاہیں لکھ دیں۔ ہندوستان میں بمبئی، دہلی اور پالم پور میں ان کی ذاتی جائیداد کا مکمل تحفظ کیا جائے گا، چولستان کو سیراب کرنے کے لیے بھاکڑا ڈیم سے وافر پانی ریاست بہاول پور کو مہیا کیا جائے گا، ہندوستان سے بہاول پور کے الحاق کی صورت میں ریاست بیکانیر، جیلسمیر جو بہاول پور سے متصل ریاستیں ہیں، انہیں بہاول پور کے ساتھ ملا کر ایک انتظامی یونٹ بنا کر اس کا حکمران نواب آف بہاول پور کو بنا دیا جائے گا۔ نواب صاحب نے ان تمام پیشکشوں کو ٹھکرا کر نہ صرف خود پاکستان سے الحاق کیا بلکہ مہاراجہ جودھ پور اور جے پور کو بھی پاکستان سے الحاق کے لیے ترغیب دی اور اس سلسلہ میں ان دونوں کی قائداعظم سے ملاقات کا بھی اہتمام کیا۔ قائداعظم نے انہیں سادہ کاغذ دیتے ہوئے فرمایا کہ اس پر جو بھی شرائط چاہیں لکھ دیں، وہ انہیں قبول کر لیں گے۔ اس خبر سے ریاست میں تہلکہ مچ گیا اور ریاست کی وزارت کا سیکرٹری مینن مینڈوراپٹیل کے پاس پہنچ گیا اور کہنے لگا اگر جودھ پور اور جے پور کا پاکستان سے الحاق ہو گیا تو سارا کھیل ہی بگڑ جائے گا، پٹیل لارڈ ماونٹ بیٹن کے پاس پہنچا اور اس سے درخواست کی کہ وہ ان مہاراجوں کو سمجھائیں۔ چنانچہ ماونٹ بیٹن نے اپنا اثر ورسوخ استعمال کرتے ہوئے انہیں پاکستان سے الحاق نہ کرنے دیا۔ بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی خواہش تھی کہ ان کے بعد اعلی حضرت نواب صادق محمد خان خامس عباسی پاکستان کے گورنر جنرل بنیں۔ انہوں نے نواب صاحب سے اس کا اظہار بھی کیا تھا مگر انہوں نے یہ کہہ کر معذرت کر لی کہ میں اب جب کہ اپنا صدیوں پرانا اقتدار چھوڑ رہا ہوں تو اس کے بعد مجھے کسی منصب کی خواہش نہیں، قائداعظم کی وفات کے بعد لیاقت علی خان شہید اور جناب عبدالرشید نواب صاحب کے پاس تشریف لائے اور انہیں گورنر جنرل کا عہدہ قبول کرنے کی درخواست کی گر آپ نے معذرت کر لی۔ قیام پاکستان کے وقت پاکستان میں دس ریاستیں تھیں:۔ بہاول پور۔ خیر پور۔ سوات۔ امب۔ دیر۔ چترال۔ لس بیلہ۔ مکران۔ خاران۔ قلات۔ ان میں ریاست بہاول پور ہر لحاظ سے معقول اور بڑی ریاست تھی، اس کی اپنی کرنسی تھی، اپنے ڈاک ٹکٹ، اپنے اسٹامپ پیپرز تھے جنہیں قیام پاکستان کے کچھ عرصہ بعد حکومت پاکستان نے بھی استعمال کیے بعد میں حکومت پاکستان کے اسٹامپ پیپرز چھاپے گئے، ریاست بہاول پور کی اپنی اسمبلی، اپنا آئین اور اپنی ہائیکورٹ تھی، بہترین زرخیز زمین تھی، جس میں ریاست کی ضرورت سے زیادہ گندم، کپاس، گنا اور دوسری فصلیں ہوتی تھیں۔ ریاست میں مثالی امن تھا، اس سب کے باوجود جس نے سب سے پہلے پاکستان سے الحاق کیا، وہ ریاست بہاول پور تھی جو ایک معاہدے کے تحت 3 اکتوبر 1947 کو پاکستان میں شامل ہوئی جبکہ سب سے آخری ریاست قلات تھی، جو 31 مارچ 1948 کو پاکستان کے ساتھ شامل ہوئی۔ 1949 میں بہاول پور کی فوج کو بھی افواج پاکستان میں شامل کر دیا گیا جس کے لیے نواب صاحب نے 2 کروڑ روپے حکومت پاکستان کو دیے۔ بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح نے لاہور ہائی کورٹ کے افتتاح کے موقع پر بہاول پور کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے فرمایا: امیر آف بہاول پور سر صادق محمد خان خامس عباسی نے ہمیں قلم کی روشنائی تک کی امداد دی ہے، امیر آف بہاول پور نے قدم بقدم ہماری مدد کرنے میں کبھی بخل سے کام نہیں لیا۔ قیام پاکستان کے بعد جب شہنشاہ ایران اور ملکہ فرح پہلوی سرکاری دورے پر پاکستان آئے تو اس دورے کے تمام اخراجات نواب آف بہاول پور نے برداشت کیے حتی کہ کھانا پکانے کے لیے شاہی باورچی ڈیرہ نواب صاحب سے کراچی بھجوائے۔ نواب صاحب کے قائداعظم سے ذاتی تعلقات تھے، آخری ایام میں جب قائداعظم زیارت میں مقیم تھے اور ان کی طبیعت ناساز تھی، 26 اگست 1948 کو قائداعظم کے معالج کرنل الٰہی بخش نے قائداعظم کو کراچی لے جانے کا مشورہ دیا تو محترمہ فاطمہ جناح نے فرمایا کہ بھائی بیماری کی حالت میں گورنر جنرل ہاوس نہیں جانا چاہتے اور ساتھ ہی فرمایا کہ کراچی میں صرف ملیر ہی ایک پرسکون جگہ ہے، ملیر ہی میں نواب آف بہاول پور کا القمر پیلس تھا، جہاں قائداعظم نے اپنی زندگی کا کچھ حصہ گزارا تھا چنانچہ جب قائداعظم کے سامنے یہ تجویز پیش کی گئی تو آپ فوراً رضامند ہو گئے، ان دنوں القمر پیلس میں ولی عہد محمد عباس خان عباسی رہائش پزیر تھے جو بعد میں گورنر سندھ بھی رہے۔ نواب صاحب اس وقت لندن میں مقیم تھے انہیں جب اس امر کی اطلاع دی گئی تو آپ نے لندن سے وزیراعظم بہاول پور کو بذریعہ کیبل مطلع کیا کہ قائداعظم کی رہائش کے لیے ملیر میں (القمر پیلس) بہاول پور ہاوس (میں) انتظام کیا جائے مگر قائداعظم وہاں تشریف نہ لا سکے اور ملیر پہنچنے سے پہلے ہی خالق حقیقی سے جا ملے۔ علامہ محمد اقبال بہاول پور سے بطور لیگل ایڈوائزر منسلک تھے۔ نواب صاحب علامہ اقبال کے خیالات سے بے حد متاثر تھے اور علامہ اقبال بھی نواب صاحب کے مداح تھے۔ 1926 میں علامہ اقبال کو نواب صاحب نے ریاست میں مدعو کیا، جونہی علامہ صاحب بہاول پور ریلوے اسٹیشن پر گاڑی سے اترے تو ان کے استقبال کے لیے ایک وزیر اور نواب صاحب کا پرائیویٹ سیکرٹری وہاں موجود تھا، ٹرین سے اتر کر علامہ نے ادھر ادھر نظر دوڑائی اور ہر طرف اسلامی تہذیب وتمدن کا نظارہ دیکھا۔ بہاول پور ریلوے اسٹیشن کی عمارت گنبد نما تھی جس سے صاف ظاہر ہوتا تھا کہ یہ کسی اسلامی حکومت کا علاقہ ہے، تمام لوگوں کے سروں پر سرخ ترکی ٹوپیاں تھیں، ہر ایک نہایت خلوص اور احترام سے ایک دوسرے سے بغل گیر ہو رہا تھا، اس منظر کو دیکھ کر علامہ اقبال کی زبان سے فی البدیہہ یہ شعر ادا ہوا۔

زندہ ہیں ترے دم سے عرب کی روایتیں اے
یادگار سطوت اسلام زندہ باد

☆☆☆
☆☆☆☆☆
☆☆☆☆☆☆☆

بقیہ نمبر 01

درخواست پر سماعت ہوئی۔ سماعت چیف جسٹس پاکستان عمر عطا بندیال کی سربراہی میں تین رکنی بنچ نے کی جس میں جسٹس اعجاز الاحسن اور جسٹس منیب اختر بنچ میں شامل تھے۔ وکیل الیکشن کمیشن سجیل سواتی روسٹرم پر آ گئے اور کہا کہ تحریک انصاف سمیت کسی فریق کے جواب کی کاپی نہیں ملی، تمام جوابات کا جائزہ لینے کیلئے موقع دیا جائے۔ چیف جسٹس نے کہا کہ آپ اپنی درخواست پر تو دلائل دیں، آئندہ سماعت پر کوئی نیا نکتہ اٹھانا ہوا تو اٹھا سکتے ہیں۔ الیکشن کمیشن کے وکیل سجیل سواتی نے دلائل کا آغاز کر دیا اور کہا کہ نظرثانی درخواست کا دائرہ اختیار آئینی مقدمات میں محدود نہیں ہوتا، سپریم کورٹ کا دائرہ اختیار بڑھایا جا سکتا ہے لیکن کم نہیں کیا جا سکتا، نظرثانی کیس میں سپریم کورٹ کا دائرہ اختیار دیوانی اور فوجداری مقدمات میں محدود ہوتا ہے۔ جسٹس اعجاز الاحسن نے کہا کہ بنیادی حقوق کے لیے عدالت سے رجوع کرنا سول نوعیت کا کیس ہوتا ہے، آرٹیکل (3)184 کے تحت کارروائی سول نوعیت کی نہیں ہوتی، آرٹیکل (3)184 کا ایک حصہ عوامی مفاد اور دوسرا بنیادی حقوق کا ہے۔ جسٹس منیب اختر نے کہا کہ اگر انتخابات کا مقدمہ ہائی کورٹ سے ہو کر آتا تو کیا سول کیس نہ ہوتا؟ اس پر وکیل الیکشن کمیشن نے کہا کہ ہائی کورٹ کا آئینی اختیار سپریم کورٹ سے زیادہ ہے۔ جسٹس منیب نے کہا کہ ہائی کورٹ سے اپیل آئے تو آپ کے مطابق عدالتی دائرہ کار محدود ہے، نظرثانی کیس میں آپ کا موقف ہے کہ دائرہ محدود نہیں، کیا یہ بنیادی حقوق کے مقدمہ کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں؟ سپریم کورٹ کیوں اپنے دائرہ اختیار میں ابہام پیدا کرے؟ الیکشن کمیشن کے وکیل نے کہا کہ آرٹیکل 184 میں اپیل کا حق نہیں دیا گیا، اپیل کا حق نہ ہونے کی وجہ سے نظرثانی کا دائرہ محدود نہیں کیا جا سکتا۔ وکیل سجیل سواتی نے کہا کہ عدالت کو نظرثانی میں انصاف کے تقاضوں کو مدنظر رکھنا ہے، عدالت کو نظرثانی میں ضابطہ کی کارروائی میں نہیں پڑنا چاہیے، آئینی مقدمات میں نیا نکتہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ جسٹس منیب اختر نے کہا کہ کیا آپ کی دلیل ہے (3) 184 میں نظرثانی کو اپیل کی طرح سماعت کی جائے؟ اس پر بالکل میں یہی کہہ رہا ہوں (3)184 میں نظرثانی دراصل اپیل ہی ہوتی ہے، (3)184 کے مقدمے میں نظرثانی کا دائرہ اختیار محدود نہیں ہونا چاہیے۔ چیف جسٹس نے کہا کہ آپ نے دلائل میں بڑے اچھے نکات اٹھائے ہیں تاہم ان نکات پر عدالتی حوالہ جات اطمینان بخش نہیں ہیں۔ جسٹس اعجاز الاحسن نے کہا کہ آپ کی دلیل مان لیں تو نظر ثانی میں از سر نو سماعت کرنا ہو گی، آئین میں نہیں لکھا کہ نظرثانی اور اپیل کا دائرہ کار یکساں ہو گا، اس پر سجیل سواتی نے کہا کہ آئین میں دائرہ کار محدود بھی نہیں کیا گیا۔ چیف جسٹس نے کہا کہ نظرثانی کو اپیل میں تبدیل مت کریں، آئین نے آرٹیکل (3) 184 میں اپیل کا حق نہیں دیا، دائرہ اختیار بڑھانے کیلئے آئین میں واضح ہونا چاہیے۔ جسٹس منیب نے کہا کہ آپ کی دلیل مان لیں تو بہت پیچیدگیاں پیدا ہو جائیں گی۔ اس پر وکیل نے کہا کہ نظرثانی میں عدالت کو مکمل انصاف کیلئے آرٹیکل 187 کا اختیار بھی استعمال کرنا چاہیے، عدالت کا تفصیلی فیصلہ آ جائے تو زیادہ آسان ہو جائے گا۔ چیف جسٹس عمر عطا بندیال نے کہا کہ الیکشن کمیشن اور حکومت اس کارروائی کو سنجیدگی سے لے رہے ہیں، ماضی میں حکومت بینچ پر اعتراض کرتی رہی ہے، کبھی فل کورٹ کبھی چار تین کا نکتہ اٹھایا گیا، جو باتیں آپ نے لکھ کر دی ہیں وہ پہلے کیوں نہیں کی گئیں؟ کیا کسی اور ادارے نے اب الیکشن کمیشن کو یہ مؤقف اپنانے پر مجبور کیا ہے؟ جسٹس منیب اختر نے کہا کہ نیا مؤقف تو اپیل میں بھی نہیں کیا جا سکتا۔ اسی ضمن میں تحریک انصاف نے پنجاب الیکشنز نظرثانی کیس میں جواب جمع کرا دیا۔ تحریک انصاف نے الیکشن کمیشن کی نظرثانی اپیل مسترد کرنے کی استدعا کر دی اور کہا کہ نظرثانی اپیل میں الیکشن کمیشن نے نئے نکات اٹھائے ہیں جب کہ نظرثانی اپیل میں نئے نکات نہیں اٹھائے جا سکتے، الیکشن کمیشن نظرثانی اپیل میں نئے سرے سے دلائل دینا چاہتا ہے۔ جواب میں کہا گیا ہے کہ عدالت نے اپنے فیصلے میں کوئی تاریخ نہیں دی، عدالت نے 90 روز میں انتخابات کے لیے ڈیڈلائن مقرر کی، صدر مملکت نے انتخابات کے لیے 30 اپریل کی تاریخ دی اور الیکشن کمیشن نے 30 اپریل کی تاریخ کو تبدیل کر دیا، سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن کا فیصلہ کالعدم قرار دے کر 30 اپریل کی تاخیر کو کور کیا۔ پی ٹی آئی نے کہا کہ 30 اپریل کی تاریخ میں 13 دن کی تاخیر ہوئی، عدالت نے فیصلے میں 13 دن کی تاخیر کو کور کیا، سپریم کورٹ کو الیکشن کمیشن کا جائزہ لینے کا اختیار ہے، الیکشن کمیشن چاہتا ہے سپریم کورٹ نظریہ ضرورت کو زندہ کرے، نظریہ ضرورت دفن کیا جا چکا جسے زندہ نہیں کیا جا سکتا، 90 روز میں الیکشن آئینی تقاضا ہے، آرٹیکل 218 کی روشنی میں آرٹیکل 224 کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ تحریری بیان میں پی ٹی آئی نے کہا کہ آئین اسمبلی تحلیل کرنے کا اختیار دیتا ہے، آئین میں نہیں لکھا تمام انتخابات ایک ساتھ ہوں گے، الیکشن کمیشن کے کہنے پر سپریم کورٹ آئین میں ترمیم نہیں کر سکتی، آرٹیکل 254 کے لیے 90 دنوں میں انتخابات کے آرٹیکل 224 کو غیر مؤثر نہیں کیا جا سکتا۔ تحریک انصاف نے اپنے موقف میں کہا ہے کہ آئین کے بغیر زمینی حقائق کو دیکھنے کی دلیل نظریہ ضرورت اور خطرناک ہے اور ایسی خطرناک دلیل ماضی میں آئین توڑنے کے لیے استعمال ہوئی، عدالت ایسی دلیل کو ہمیشہ کے لیے مسترد کر چکی ہے۔ بعدازاں سپریم کورٹ نے سماعت کل تک ملتوی کر دی۔

بقیہ نمبر 02

سال 24-2023 کے بجٹ کی تیاری سے متعلق اجلاس ہوا۔ اجلاس میں معاشی ٹیم کی جانب سے وزیراعظم شہباز شریف کو بجٹ کی تیاریوں سمیت آمدن اور محصولات پر نظرثانی شدہ اور اگلے سال کے ٹارگٹڈ تخمینہ جات پر بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر وزیراعظم نے کہا کہ آئندہ بجٹ میں عام آدمی کو ریلیف دینے کیلئے ممکن اقدامات کیے جائیں، غریب اور متوسط طبقے کی مالی مشکلات میں کمی کیلئے وسائل بروئے کار لائے جائیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ حکومت کی بروقت حکمت عملی سے یوریا کھاد کی قیمتیں مسلسل کم ہو رہی ہیں، دو ماہ میں کئی سال بعد کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس حاصل کیا گیا، پینشن ریفارمز کو جلد از جلد حتمی شکل دی جائے۔

بقیہ نمبر 03

کی پیشہ ورانہ انداز سے تفتیش کو آگے بڑھایا جائے۔ نگران وزیراعلی نے کہا کہ ان واقعات میں ملوث ایک بھی شرپسند قانون کے مطابق کڑی سزا سے نہیں بچنا چاہیے۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ کسی بے گناہ کا ٹرائل نہ ہو۔ پولیس اور پراسیکیوشن بہترین کوآرڈینیشن کے ساتھ کیسوں کی پیروی کریں۔ محسن نقوی نے کہا کہ جناح ہاس اور عسکری مقامات پر حملہ کرنے والے قانون کے مطابق قرار واقعی سزا سے نہیں بچ پائیں گے۔ اجلاس میں انسپکٹر جنرل پولیس نے شرپسندوں کی گرفتاریوں، شناخت، تفتیش اور مقدمات پر ہونے والی پیش رفت کے بارے میں بریفنگ دی۔ صوبائی وزیر اطلاعات عامر میر، چیف سیکرٹری، انسپکٹر جنرل پولیس، ایڈیشنل چیف سیکرٹری، ایڈیشنل آئی جی سپیشل برانچ، سی سی پی او لاہور، سیکرٹری قانون، سیکرٹری پبلک پراسیکیوشن، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ، ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی، سیکرٹری اطلاعات، کمشنر لاہور ڈویژن اور اعلی حکام نے اجلاس میں شرکت کی۔

بقیہ نمبر 04

والا نوٹیفکیشن جعلی ہے۔ پی پی آئی کے مطابق شہدائے پاکستان کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے جس کے تحت 25 مئی کو یوم تکریم شہدائے پاکستان منایا جائے گا۔ دوسری جانب آل پاکستان پرائیویٹ سکولز فیڈریشن نے 25 مئی کو تعلیمی ادارے بند رکھنے کا اعلان کیا ہے۔

بقیہ نمبر 05

احتساب عدالت نے القادر ٹرسٹ کیس میں سابق وزیراعظم عمران خان کی اہلیہ بشری بی بی کی ضمانت قبل از گرفتاری کی درخواست منظور کر لی ہے۔ بشری بی بی عمران خان کے ہمراہ سخت سکیورٹی حصار میں احتساب عدالت راولپنڈی پہنچیں جہاں احتساب عدالت کے جج محمد بشیر نے درخواست ضمانت کی سماعت کی، بشری بی بی کی کمرہ عدالت میں حاضری لگائی گئی۔ عدالت نے ملزمہ کے وکیل کو پانچ لاکھ روپے کے ضمانتی مچلکے جمع کروانے کا حکم دیا ہے۔ بشری بی بی کے وکیل خواجہ حارث نے عدالت کو بتایا کہ ان کی موکلہ کو نیب کی طرف سے کوئی نوٹس موصول نہیں ہوا تھا۔ عدالت نے درخواست ضمانت منظور کرتے ہوئے نیب کو بشری بی بی کی گرفتاری سے روک دیا، عدالت نے 31 مئی تک درخواست ضمانت منظور کر لی اور نیب کو نوٹس جاری کر کے 31 مئی تک جواب طلب کر لیا۔ واضح رہے کہ قومی احتساب بیورو نے بشری بی بی کو القادر ٹرسٹ کیس میں شامل تفتیش ہونے کے لیے نوٹس جاری کر رکھا ہے۔ لاہور ہائی کورٹ نے اس مقدمے میں بشری بی بی کی ضمانت قبل از گرفتاری کی درخواست منظور کی تھی اور انہیں 23 مئی تک متعلقہ عدالت میں پیش ہونے کا حکم دیا تھا۔

بقیہ نمبر 06

کرانے پر شاہ محمود قریشی کو اڈیالہ جیل سے رہا کیا تھا۔ پنجاب پولیس نے شاہ محمود قریشی کو جیل سے رہا ہوتے ہی دوبارہ گرفتار کر لیا۔ شاہ محمود قریشی نے رہائی کے بعد اپنے وکیل اور صاحبزادی سے ملاقات بھی کی۔ میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ میں پارٹی میں تھا اور رہوں گا۔ شاہ محمود قریشی اپنے سامان کے بارے میں دریافت کرتے رہے لیکن پنجاب پولیس شاہ محمود قریشی کو لے کر نامعلوم مقام کی جانب روانہ ہو گئی۔ اس کے علاوہ مسرت جمشید چیمہ اور ان کے شوہر جمشید چیمہ کو بھی رہائی کے بعد پنجاب پولیس نے اڈیالہ جیل کیاہر سے گرفتار کر لیا گیا۔

بقیہ نمبر 07

مزاری کے ساتھ جبکہ فیاض الحسن چوہان نے لاہور پریس کلب میں طویل پریس کانفرنس کی۔ سابق وفاقی وزیر برائے انسانی حقوق اور تحریک انصاف کی سینئر رہنما شیریں مزاری نے کہا کہ میں نو اور دس مئی کو ہونے والے واقعات کی مذمت کرتی ہیں، میں نے اسلام آباد ہائی کورٹ میں اس حوالے سے بیان حلفی بھی جمع کرا دیا ہے، میں نے ہمیشہ سے ہر طرح کے تشدد کی مذمت کی ہے بالخصوص ریاست کی علامت پر حملوں کی جیسا کہ جی ایچ کیو، پارلیمنٹ یا سپریم کورٹ، ہم سب کو اس کی بہت زیادہ مذمت کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ میری گرفتاری کے دنوں میں میری صحت خراب رہی اور ان دنوں میری بیٹی ایمان پریشانی کا شکار رہی جس کی میں نے روتی ہوئی ویڈیوز اڈیالہ جیل میں بھی دیکھیں تو اس کے بعد میں نے آج سے سیاست سے کنارہ کشی اختیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج سے میں پی ٹی آئی یا کسی بھی دوسری سیاسی جماعت کا حصہ نہیں بنوں گی کیوں کہ مجھے اپنی ماں اور بچوں کو وقت دینا ہے، ویسے بھی میرے شوہر کو انتقال ہوئے ابھی پانچ ماہ ہوئے ہیں اور میں اپنے بچوں کا واحد سہارا ہوں۔ لاہور پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے فیاض الحسن چوہان نے کہا کہ عمران خان کو سمجھایا کہ آپ جس حکمت عملی اور منصوبے پر چل رہے ہیں یہ درست نہیں، ریاست سے ٹکرانا سیاست دانوں کا کام نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ 9 مئی کا راستہ روکنے کیلئے پارٹی کی لیڈرشپ میں کوئی ایسا بندہ نہیں تھا جس نے عمران خان کو سمجھایا یا بتایا ہو کہ سیاست عدم تشدد کیساتھ کرنی چاہیے، میں پارٹی میں واحد شخص تھا جس نے آواز بلند کی اور عمران خان کو صلح مشورہ دیا مگر پھر پارٹی نے مجھے کھڈے لائن لگا دیا اور بنی گالا و زمان پارک میں میرا داخلہ بند کر دیا گیا۔ فیاض الحسن چوہان کا کہنا تھا کہ میں نے عمران خان کو سمجھایا تھا کہ تشدد اور ریاستی اداروں سے ٹکراؤ کی پالیسی چھوڑ دیں اور سیاسی انداز میں اپنی جدوجہد کریں، خان صاحب نے میری گرفتاری پر ایک لفظ تک نہیں کہا جس سے مجھے بہت تکلیف ہوئی۔ انہوں نے نو مئی کے واقعات پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایسے واقعات ملک اور ریاست کے لیے افسوسناک ہیں، سیاست دان کو ملک اور ریاست بگاڑنے کا کام نہیں کرنا چاہیے۔ فیاض الحسن چوہان نے کہا کہ عمران خان اکثر میٹنگ میں سابق آرمی چیف کا تذکرہ کرتے ہوئے کہتے تھے کہ خوف کے بتوں کو توڑنا ہو گا تب ہی فتح ہماری ہو گی۔ ان کا کہنا تھا کہ عمران خان اور پی ٹی آئی کو شہباز گل، فواد چوہدری جیسے رہنماں کے غلط مشوروں نے یہاں تک پہنچایا جبکہ انہوں نے میرے مشوروں کو نہیں مانا اور پھر نو مئی جیسا افسوسناک واقعہ پیش آیا، میں بھی اس واقعے پر اتنا ہی دکھی ہوں جتنا عوام ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں فیاض الحسن نے انکشاف کیا کہ واثق قیوم اور صداقت عباسی کو جی ایچ کیو پر حملے کی براہ راست ہدایات دی گئیں تھیں۔ واضح رہے کہ نو مئی کے افسوسناک واقعات کے بعد اب تک پی ٹی آئی کے متعدد سابق اراکین اسمبلی اور رہنما تحریک انصاف چھوڑنے کا اعلان کر چکے ہیں جبکہ پی ٹی آئی کراچی کے صدر آفتاب صدیقی نے بھی عمران خان سے علیحدگی اختیار کر لی ہے۔ پی ٹی آئی کے چیئرمین نے گزشتہ دنوں اپنے ایک بیان میں دعوی کیا تھا کہ پارٹی رہنماں اور کارکنان پر سیاسی وفاداری تبدیل کرنے کے لیے شدید دباؤ ڈالا جا رہا ہے جبکہ انہوں نے آج صبح دعوی کیا کہ رہنماں کی کنپٹی پر بندوق رکھ کر وفاداری تبدیل کروائی جا رہی ہے۔

بقیہ نمبر 08

کے سربراہ اور سابق وزیر داخلہ شیخ رشید نے کہا ہے کہ ملک میں حکومت نام کی کوئی چیز نہیں ہے حکومت کی نہ کوئی اوقات ہے نہ معاملات ملک میں صف ماتم بچھی ہوئی ہے، حکومت ملک چلانے میں ناکام ہو گئی ہے گروتھ منفی ہو گئی ہے قومی اسمبلی میں بکنے اور بکنے والوں کا جمعہ بازار لگا ہے۔ سماجی رابطے کے ویب سائٹ ٹوئٹر پر اپنے پیغام میں سابق وزیر داخلہ نے حکومت سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ 9 مئی کے حقیقی سازشی مجرموں کو سزا دیں بے گناہوں معصوموں کو رہا کریں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم دن میں 3 بار بے کار خطاب کر رہا ہے، حکومت چلانا ان کے بس کی بات نہیں، پاکستان کی معیشت ڈیفالٹ کو چھو سکتی ہے، آئی ایم ایف سے چھٹی ڈالر 307 روپے کا، دوستوں سے تنہائی، معاشی تنزلی، اقتصادی تباہی، سیاسی بحران یہ ہے ان کی کارکردگی غریب کے پاس قبر کے پیسے نہیں وہ اللہ کے بعد صرف سپریم کورٹ کی طرف دیکھ رہا ہے۔ شیخ رشید نے کہا کہ لوگ اس طرح پارٹی بدل رہے ہیں جیسے بلو کے گھر جا رہے ہیں بزدل عدت کے دن بھی پورے نہیں کرتے پارٹی چھوڑنے میں بھی میراتھن ریس لگی ہے، یہ جس پارٹی میں جائیں گے وہ پارٹی بھی ڈوب جائے گی، ہر دور میں ضرورت مندوں مفاد پرستوں کی پارٹی بنائی جاتی ہے اس لئے جمہوریت ناکام ہوتی ہے، اور کوئی حکومت 5 سال پورے نہیں کرتی۔

بقیہ نمبر 09

ایم ایف سے معاہدے کے بعد سری لنکن روپے میں بہتری آئی ہے جب کہ پاکستانی روپے میں بھی بہتری کا امکان موجود ہے۔ ادھر بھارت میں ایک ڈالر 83 بھارتی روپے، بنگلا دیش میں 107 ٹکے، افغانستان میں 87 افغانی، نیپال میں 132 نیپالی روپے اور بھوٹان میں ایک ڈالر 82 بھوٹانی نگلٹرم کا ہے۔

بقیہ نمبر 10

سے جلاؤ، گھیراؤ پر پارٹی قیادت کے دوٹوک موقف کو قوم کی آواز قرار دیا سابق صدر آصف زرداری نے اس موقع پر کہا کہ پاکستان سے ہماری پہچان ہے پاکستان ہے تو ہم ہیں ماضی میں دختر مشرق بے نظیر بھٹو کی شہادت پر عوامی ردعمل کے نتیجے میں ملکی سطح پر جو صورتحال پیدا ہوئی بالخصوص سندھ میں جس طرح بغاوت نے سر اٹھایا وہ صورتحال انتہائی خطرناک تھی ایسے موقع پر میں نے پاکستان کھپے کا نعرہ لگا کر ملک کو نا صرف مزید دولخت ہونے سے بچایا بلکہ سندھ میں اٹھنے والی بغاوت کا سر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے کچل ڈالا انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے ہمیشہ ملک کے استحکام، سلامتی، خوشحالی کے لیے کام کیا ہے جمہوریت، پارلیمنٹ کی بالادستی اور پاکستان سے محبت پیپلز پارٹی کی گھٹی میں شامل ہے مگر افسوس عمران خان نیازی کی گرفتاری پر ملکی سطح پر جو ڈرامہ رچایا گیا اس سے پاکستان کا بڑا نقصان ہوا ملکی تاریخ میں پہلی بار جی ایچ کیو، کور کمانڈر ہاؤس، ریڈیو پاکستان پشاور سمیت دیگر قومی تنصیبات کو آگ لگا کر جو نقصان پہنچایا گیا یہ ناقابل معافی جرائم اور ملک کو توڑنے کی سازش تھی مگر ہمارے قومی قانون نافذ کرنے والے اداروں بالخصوص افواج پاکستان اور پی ڈی ایم حکومت نے اپنی کامیاب حکمت عملی سے ناکام بنا کر عمران نیازی کا گھناونا چہرہ قوم کے سامنے بے نقاب کر دیا انہوں نے مزید کہا کہ اس گھناونے جرم میں ملوث کوئی شخص قرار واقعی سزا سے نہیں بچ سکتا عمران خان بھی اپنے انجام کو جلد پہنچے گا انہوں نے کارکنوں سے کہا کہ وہ آئندہ الیکشن کی تیاری کریں عام انتخابات اپنے وقت پر ہوں گے پیپلز پارٹی کامیابی حاصل کر کے حکومت بنائے گی

بقیہ نمبر 11

اعلان کر دیا ہے انہوں نے کہا 9 مئی کے واقعات کی وجہ سے پی ٹی آئی کے ساتھ نہیں چل سکتے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی ورکروں کی 9 مئی کو جناح ہاس اور حساس اداروں کی تنصیبات پر حملے اور شہدا کی یادگاروں کی بے حرمتی افسوسناک ہیں ان کی مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم پاک فوج کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں پاک فوج قوم کی عظمت ملکی استحکام و سلامتی کی پہچان اور پاکستان کا قیمتی اثاثہ ہے جس کی بدولت آج ہم امن وامان اور سکھ سلامتی کی زندگیاں گزار رہے ہیں انہوں نے کہا کہ اللہ تعالی کے فضل وکرم سے 5 مرتبہ ارکان اسمبلی منتخب ہوا ہوں اور عوام کی خدمت کی ہے کسی سیاسی جماعت میں شامل نہیں ہوں آئندہ کا لائحہ عمل اپنے 30 سال پرانے دوستوں اور حلقہ کے عوام کی مشاورت سے کروں گا ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ میں حلقہ پی پی 250 سے پی ٹی آئی کی ٹکٹ واپس کر دی ہے، ضلعی سینئر نائب صدر ملک آصف اعوان نے بھی پی ٹی آئی کو خیرباد کہہ دیا، انہوں نے کہا کہ وہ مخدوم سید افتخار حسن گیلانی کے ساتھ ہیں، اور وہ پی ٹی آئی سے علیحدگی کا اعلان کرتے ہوئے پارٹی عہدہ سے مستعفی ہونے کا اعلان کرتے ہیں۔

بقیہ نمبر 12

مزاری نے مستقبل میں سیاست نہ کرنے جبکہ فیاض الحسن چوہان نے پی ٹی آئی سے راہیں جدا کرنے کا اعلان کیا۔ سینئر رہنماں کے اعلان پر پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین عمران خان نے کہا کہ پاکستان میں جبری شادیوں کے بارے میں ہم سب نے سنا تھا لیکن پی ٹی آئی کے لیے جبری علیحدگیوں کا ایک نیا تجربہ متعارف کروایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں اس ساری صورت حال میں یہ بھی سوچ رہا ہوں انسانی حقوق کی تمام تنظیمیں ملک سے کہاں غائب ہو گئیں ہیں۔

بقیہ نمبر 13

اوبسٹیٹریشین اینڈ گائناکولوجسٹ آف پاکستان، ڈاکٹر ثنا اشفاق، فسٹولا سرجن، کوہی گوٹھ خواتین ہسپتال، مسز شیما کرمانی، تحریک نسواں، محترمہ نیہا ملکانی، مڈوائفری ایسوسی ایشن پاکستان اور ڈاکٹر عبدالغفور شورو، سیکرٹری جنرل، پی ایم اے سینٹرل نے کہا کہ یہ بیماری زچگی کے دورانیے کا طویل ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے اور دوران زچگی بچے کے پھنس جانے کی وجہ سے پیشاب اور بسا اوقات پاخانے کی تھیلیوں میں سوراخ ہو جاتا ہے۔ جس سے مسلسل پیشاب اور پاخانہ بہتا رہتا ہے ہزاروں عورتیں ہر سال اس شرمناک بیماری کی وجہ سے معاشرے سے کٹ جاتی ہیں اور تنہائی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہو جاتی ہیں اور تقریبا 20 لاکھ خواتین دنیا بھر میں اس موذی مرض کا شکار ہو کر معاشرے سے علیحدگی پر مجبور ہو جاتی ہیں۔ پاکستان میں سالانہ 4 سے 5 ہزار خواتین اس بیماری کا شکار ہوتی ہیں جس کی بنیادی وجہ معاشرتی ناہمواری، فرسودہ رسم و رواج، غربت، تعلیم کی کمی، فیملی پلاننگ سہولتوں کا عدم دستیابی، تربیت یافتہ صحت کے کارکنوں کی کمی اور علاقائی سطح پر بنیادی سہولتوں کا نا پید ہونا شامل ہیں۔ پاکستان میں ایک بہت بڑی تعداد ایسے فسٹیولا کی بھی پائی جاتی ہے جو کہ جراحی کے دوران بن جاتا ہے۔ ڈاکٹر شاہین ظفر، ڈاکٹر نگہت شاہ، ممبر، ڈاکٹر ثنا اشفاق، شیما کرمانی، نیہا ملکانی، ڈاکٹر عبدالغفور شورو نے کہا کہ اس سال فسٹیولا ڈے کی تھیم یہ ہے کہ 20 سال سے کوششیں جاری ہیں لیکن ناکافی 2030 ! تک فسٹیولا کے خاتمے کے لیے ابھی اقدامات کرنے ہوں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ اب فسٹیولا کا خاتمہ صحت کی معیاری سہولتوں کی فراہمی اور اختیارات کی نچلی سطح پر منتقلی سے ممکن ہے۔ ڈاکٹر شاہین ظفر، ڈاکٹر نگہت شاہ، ممبر، ڈاکٹر ثنا اشفاق، شیما کرمانی، نیہا ملکانی، ڈاکٹر عبدالغفور شورو نے توقع ظاہر کی کہ پرنٹ، الیکٹرونک اور ڈیجیٹل و دیگر ذرائع ابلاغ بیماری کی آگہی اور خاتمہ کیلئے اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروکار لائیں گے۔ ڈاکٹر شاہین ظفر، ڈاکٹر نگہت شاہ، ممبر، ڈاکٹر ثنا اشفاق، شیما کرمانی، نیہا ملکانی، ڈاکٹر عبدالغفور شورو نے بتایا کہ اقوام متحدہ دنیا بھر کے ترقی پزیر ممالک میں موجود بیماریوں اور معاشرتی مسائل کو اجاگر کرنے کے لئے ایسے بین الاقوامی دن منعقد کرتی ہے تاکہ لوگوں میں ان بیماریوں سے بچنے کے شعور اجاگر کیا جا سکے۔ انٹرنیشنل فسٹیولا ڈے کا انعقاد بھی اس سلسلے کی ایک کڑی ہے جس کا بنیادی مقصد فسٹیولا میں مبتلا عورتوں کی تلاش اور کامیاب علاج کے ذریعے ان کی زندگیوں کو بدلنا ہے۔ فسٹیولا کی بیماری بھی بدقسمتی سے ترقی پذیر ممالک میں بسنے والی عورتوں کی ایسی بیماری ہے جس سے نہ صرف بچا جا سکتا ہے بلکہ اس کا موثر علاج بھی ممکن ہے یہ بیماری بذات خود اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ معاشرے میں عورت کو برابری کا مقام حاصل نہیں ہے اور نہ ہی صحت کی بنیادی سہولتیں موجود ہیں۔ اسی سلسلے میں 21 نومبر 2012 کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 23 مئی کو دنیا بھر میں انٹرنیشنل فسٹیولا ڈے کے حوالے سے منانے کا اعلان کیا تھا تاکہ دنیا بھر میں ماؤں کی صحت کے حوالے سے آگاہی کو اجاگر کیا جا سکے اور فسٹیولا جیسی مہلک بیماریوں سے بچایا جا سکے۔ ڈاکٹر شاہین ظفر، ڈاکٹر نگہت شاہ، ممبر، ڈاکٹر ثنا اشفاق، شیما کرمانی، نیہا ملکانی، ڈاکٹر عبدالغفور شورو نے مطالبہ کیا کہ صحت کے شعبے سے وابستہ تمام ادارے خصوصا پی ایم ڈی سی اور سی پی ایس پی اپنے تمام پالیسیز، رجسٹریشن اور پوسٹ گریجویٹ ٹریننگ کو ازسرنو مرتب کریں اور ایسے تمام ڈاکٹروں کو تنبیہ کی جائے جو اس طرح کی پریکٹس میں ملوث ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان نیشنل فورم آن ومن ہیلتھ 2005 سے، یو این ایف پی اے کے تعاون سے ایسی تمام خواتین کا ملک بھر میں مفت علاج کر رہا ہے، 2017 سے اب یہ تمام سہولیات فسٹیولا فاؤنڈیشن اور یو این ایف پی اے کے تعاون سے مہیا کی جا رہی ہیں، جو فسٹیولا کے مرض میں مبتلا ہیں ملک بھر میں ایسے 9 مراکز بنائے گئے ہیں جہاں پرانے مریضوں کا نہ صرف مفت علاج ہوتا ہے بلکہ انہیں سفری اخراجات بھی دیئے جاتے ہیں تاکہ وہ فسٹیولا مراکز میں پہنچ سکیں۔ یہ مراکز کراچی، حیدرآباد، لاڑکانہ، ملتان، لاہور، کوئٹہ، پشاور، ایبٹ آباد اور اسلام آباد میں واقع ہیں۔ ڈاکٹر شاہین ظفر، ڈاکٹر نگہت شاہ، ممبر، ڈاکٹر ثنا اشفاق، شیما کرمانی، نیہا ملکانی، ڈاکٹر عبدالغفور شورو نے مطالبہ کیا کہ حکومت پاکستان فسٹیولا کے خاتمے کے لیے تمام وسائل کو بروئے کار لائے۔ بڑے پیمانے پر مڈوائف کی ٹریننگ شروع کی جائے اور انہیں بہتر سروس اسٹرکچر دیا جائے تاکہ ہر حاملہ خاتون کی دیکھ بھال اور زیر نگرانی زچگی کا عمل ممکن بنایا جا سکے اور فسٹیولا سے بچاؤ ممکن ہو سکے۔ تمام بنیادی صحت کے مراکز اور دیہی صحت کے مراکز مکمل طور پر کام شروع کریں تاکہ خواتین کو بنیادی اور ایمرجنسی صحت کی سہولیات میسر آ سکیں۔

بقیہ نمبر 14

کی تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی سابق وزیراعظم پاکستان سید یوسف رضا گیلانی تھے۔ تقریب میں ڈائریکٹر حج ریحان کھوکھر، سی آئی او پی آئی اے ثقلین حیدری، ایئرپورٹ منیجر سید غضنفر رضا اور سی ایس او اے ایس ایف عبدالوحید نے بھی شرکت کی۔ تقریب ڈومیسٹک ڈیپارچر لاونج میں منعقد ہوئی جس میں مہمان خصوصی یوسف رضا گیلانی نے حجاج کرام کو رخصت کیا۔

بقیہ نمبر 15

ہٹ دھرمی برستور قائم تفصیلات کے مطابق سابق جنرل کونسلر حاجی محمد اشرف بلوچ اور چوہدری محمد رمضان نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مصروف شاہراہ فردوس سینما کی مین سیوریج لائن بند ہونے کی وجہ سے محلہ پٹواریاں، محلہ اسلام پورہ، بستی آرائیاں اور رکن الدین کالونی و دیگر ملحقہ علاقوں کا سیوریج سسٹم تباہ ہو چکا ہے پورا علاقہ گندے جوہڑ میں تبدیل ہو چکا ہے فردوس سینما روڈ پر کھڑا پانی تاجروں کی مشکل میں اضافے کا باعث بننے لگا گندے جوہڑ کی وجہ سے بدبو وتعفن زدہ ہوائیں پھیلنے لگی بدبو وتعفن زدہ ہواؤں کے پھیلنے کی وجہ سے تاجروں کو سانس لینے میں دشواری کا سامنا ہے متعدد بیماریاں جنم لینے لگی مقامی دکاندار سانس جیسے موذی مرض میں مبتلا ہونے لگے مین سیوریج لائن کے بند ہونے کی وجہ سے محلہ پٹواریاں کا ڈسپوزل خالی ہے ڈسپوزل کے خالی ہونے کی وجہ سے سیوریج انچارج بلدیہ ملک محمود اقبال نے ڈسپوزل ملازم کو کھلی چھٹی دے دی ملازم آرام کی نیند سو کر اپنی تنخواہیں کھری کرنے لگا جسکی وجہ سے ڈسپوزل کے قیمتی سامان کا چوری ہونے کا قوی خدشہ ہے اگر خدانخواستہ کوئی ایسی صورتحال ہوئی تو بلدیہ احمد پور شرقیہ کو لاکھوں کا نقصان ہو سکتا ہے انہوں نے کہا کہ علاقے کے سیوریج سسٹم کی ابتر صورت حال ہونے کی وجہ سے سیوریج انچارج بلدیہ ملک محمود اقبال کو متعدد بار آگاہ کیا جسکے جواب میں ملک محمود کا کہنا تھا کہ میرے پاس فی الحال کوئی وقت نہیں ہے ذاتی مصروفیات کی وجہ سے اپنے دفتر میں بھی صبح شام نہیں دے سکتا تو میں فردوس سینما کا سیوریج سسٹم کیسے ٹھیک کروں جب اپنی مصروفیات سے فری ہوں گا تو پھر فردوس سینما کا سیوریج سسٹم بحال کرانے کے لیے کوشش کروں گا اس موقع پر حاجی محمد اشرف بلوچ اور چوہدری محمد رمضان نے کمشنر و ڈپٹی کمشنر بہاولپور، اسسٹنٹ کمشنر احمد پور شرقیہ، ایکسین و چیف آفیسر بلدیہ سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ فی الفور مصروف شاہراہ فردوس سینما و دیگر علاقوں کا سیوریج سسٹم بحال کیا جائے گندے جوہڑ سے نجات دلائی جائے اور ملک محمود جیسے نااہل افسر جو عوام کو درپیش مسائل کا ازالہ نہ کر سکیں تو انھیں ایسے ذمہ دار عہدے سے برطرف کیا جائے۔

بقیہ نمبر 16

کے دوران کیا، انہوں نے کہا اللہ تعالی نے اشرف المخلوقات کو دنیا میں بھیجنے سے پہلے عالم ارواح میں روحوں سے وعدہ لیا تھا کہ تمہارا رب اللہ تعالی ہے، اس کی نافرمانی نہ کرنا، اس وقت روحوں نے کہا تھا کہ بے شک اللہ تو ہی ہمارا رب ہے، جب انسان کو جسم کا لبادہ اوڑھ کر اس دنیا میں بھیجا تو ہم پر یہ لازم ہے کہ اللہ تعالی اور اس کے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احکامات پر عمل پیرا ہوں، اللہ تعالی کی عبادت کے ساتھ حقوق العباد، دنیاوی معاملات میں دین کے مطابق پیارے نبی پاک کی اسوہ حسنہ کے مطابق زندگی گزاریں، والدین کا احترام کریں اور ان کا حکم مانیں، اس موقع پر سید سجاد حسین کاظمی مرحوم کے لئے دعائے مغفرت اور ان کے صاحبزادگان سید نسیم عباس کاظمی، سید تنویر عباس کاظمی اور سید وسیم عباس کاظمی اور دیگر پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا کی گئی، پیر سید جاوید سعید شاہ کاظمی نے مرحوم کے بڑے صاحبزادہ سید تنویر عباس کاظمی کی دستار بندی کرائی، اور مرحوم کے ایصال ثواب کے لئے قل خوانی دعائیہ تقریب کے شرکا کے لئے لنگر کا بھی اہتمام کیا گیا تھا۔

بقیہ نمبر 17

سیزن 6 کے آخری فائنل میچ میں سنسنی خیز مقابلہ ہوا مقابلے میں کراچی کنگ اور اسلام آباد یونائیٹڈ مد مقابل ہوئیں اسلام آباد یونائیٹڈ نے پہلے ٹاس جیت کر بیٹنگ کا فیصلہ کیا اور مقررہ دس اوورز میں 86 رنز بنائے تاہم اسلام آباد یونائیٹڈ کا کوئی کھلاڑی زیادہ رنز نہ بنا سکا دوسری اننگز میں کراچی کنگ بیٹنگ کرتے ہوئے ہوست روی کا شکار ہوئی اور مسلسل وکٹ گرنے کی وجہ سے بیٹنگ لائن لڑکھڑا گئی اور مقررہ دس اوورز میں 74 رنز بنا سکی فائنل میچ اسلام آباد یونائیٹڈ نے بارہ رنز سے شکست دے کر گبول پی ایس ایل کا چھٹا ایڈیشن اپنے نام کر کے میں کامیاب ہوئی اور تاریخی فتح سمیٹی فائنل کے تقریب رونمائی بیسٹ بیٹسمین عدنان شکور، بیسٹ بولر توقیر جان، اور فائنل میچ مین آف دی میچ اسلام آباد یونائیٹڈ کے الراونڈر فراز پرویز فراز و رہے اور مہمان خصوصی سے شیلڈ وصول کئے۔ گبول پی ایس ایل میں خصوصی شرکت جن میں سردار احمد نواز خان بختیاری، سردار شہزادہ نواز خان بختیاری، ملک رسول بخش لعلو، حق نواز خان گبول، یوسف خان گبول، فاروق خان گبول، عبدالرشید خان گبول، انکل عبدالمجید، ملک طاہر پرویز رڈ، یونس خان گبول، بشیر احمد کالڑا، سردار اجمل خان بھڈا، رجب علی خان گبول، زاہد خان گمانی، زاہد خان مستوئی ٹیک ٹاکر، رب نواز خان گبول، چودھری تنویر، اقبال خان پٹھان، ملک محسن جاوید، ملک آصف جاوید، دیگر اس میچ کے مہمان خصوصی تھے۔

بقیہ نمبر 18

انتہائی افسوس ناک اور ملک کی تاریخ کا سیاہ باب ہے۔ انہوں نے کہا کہ 9 مئی کو شرپسندوں کی جانب سے اداروں، فوجی تنصیبات پر حملے اور شہدا کی یادگاروں کی بے توقیری کرنا ناقابل برداشت فعل ہے۔ گورنر پنجاب نے کہا کہ دین اسلام میں شہدا کے لیے اعلی ترین مرتبوں کی بشارت ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہدا کی عزت وتکریم ہم سب پر واجب ہے۔ گورنر پنجاب نے کہا کہ حکومت معاشی چیلنجز کے باوجود ملک میں ترقی اور استحکام لانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں بھی مسلم لیگ (ن) کے دور حکومت میں تعلیم اور صحت کے شعبے میں مثالی اقدامات کیے گئے اور جنوبی پنجاب کی ترقی پر خصوصی توجہ دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کی کسان دوست پالیسیوں کی وجہ سے اس سال گندم کی فی ایکڑ اوسط پیداوار میں اضافہ ہوا ہے۔ گورنر پنجاب نے مزید کہا کہ حکومت نے مشکل حالات میں کاشتکاروں سمیت عوام کو مختلف شعبوں میں ریلیف دیا ہے۔ سابق ڈپٹی سپیکر پنجاب اسمبلی سردار دوست محمد مزاری نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) نے ہمیشہ ملک کی تعمیر وترقی میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنوبی پنجاب کے عوام کے مسائل کے حل کے لیے کردار ادا کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی فلاح و بہبود اور خدمت اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ سب کو ذاتی مفادات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے ملک اور قوم کی ترقی کے لیے اپنا کردار ادا کرنا ہے۔

بقیہ نمبر 19

لنک شامل تفتیش ہونے کیلئے اسلام آباد ہائیکورٹ سے رجوع کر لیا۔ ذرائع کے مطابق برطانیہ سے ریکور 190 ملین پاونڈ کی مبینہ غیر قانونی سیٹلمنٹ کیس میں شہزاد اکبر نے بذریعہ ویڈیو لنک شامل تفتیش ہونے کیلئے اسلام آباد ہائیکورٹ میں درخواست دائر کر دی۔ اسلام آباد ہائیکورٹ نے شہزاد اکبر کی درخواست قابل سماعت ہونے پر فیصلہ محفوظ کر لیا۔ جسٹس میاں گل حسن اورنگزیب اور جسٹس ارباب طاہر پر مشتمل بنچ نے سماعت کی۔ شہزاد اکبر کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ درخواستگزار شہزاد اکبر سابق وزیراعظم عمران خان کے مشیر رہے ہیں، شہزاد اکبر اس وقت انگلینڈ میں موجود ہیں۔ نیب نے شہزاد اکبر کے گھر کال آپ نوٹس بھیجا ہے مگر شہزاد اکبر ذاتی حیثیت میں پیش نہیں ہو سکتے۔

بقیہ نمبر 20

جانب سے سنائے گئے محفوظ فیصلے کے مطابق ضمانتیں عدم پیروی کی بنیاد پر خارج کر دی گئیں۔ علاوہ ازیں عدالت نے فواد چوہدری اور راجا شکیل زمان کی تفتیش مکمل نہ ہونے پر عبوری ضمانت میں 3 جون تک توسیع کر دی۔ واضح رہے کہ پی ٹی آئی رہنماؤں کے خلاف تھانہ سرور روڈ پولیس نے مقدمہ درج کر رکھا ہے۔

بقیہ نمبر 21

نوٹس کا خاطر خواہ جواب نہیں دیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ عمران خان تحقیقات میں تعاون نہیں کر رہے، وہ عدالت سے طلب کیا گیا ریکارڈ جمع نہیں کرا رہے، انہوں نے ضمانتوں کا ناجائز فائدہ اٹھایا۔ عطا تارڑ نے کہا کہ القادر ٹرسٹ 190 ملین پاؤنڈ ملکی تاریخ کا بڑا کرپشن اسکینڈل ہے، 190 ملین پاؤنڈ قومی خزانے میں جانا تھا، عمران خان نے کابینہ کو خط دکھائے بغیر منظور کرا لیا، 190 ملین پاؤنڈ اس لیے واپس ہوا تھا کہ یہ عوام پر خرچ ہو۔ رہنما مسلم لیگ ن کا مزید کہنا تھا کہ بیرون ملک سے واپس لایا گیا پیسہ قومی خزانے میں نہیں کرایا گیا، اس خرد برد کے بدلے میں عمران خان کو 458 کنال زمین رشوت کے طور پر دی گئی، القادر ٹرسٹ کی دستاویزات پر عمران کی اہلیہ اور فرح گوگی کے دستخط موجود ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ کرپشن کو چھپانے کے لیے سرکاری اور عسکری املاک کو جلایا گیا، ملک اور قوم کے اربوں روپے لوٹ کر اب پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے، القادر ٹرسٹ میں تمام ثبوتوں کے بعد عمران خان سزا سے نہیں بچ سکتے۔

بقیہ نمبر 22

کردار ادا کرتے ہوئے درخواست کرتا ہوں کہ میری مائیں، بہنیں اور خصوصاً پی ٹی آئی کارکنوں سمیت شیریں مزاری کو فی الفور رہا کیا جائے، مجھے یقین ہے کہ میری درخواست فوری سنی جائے گی۔ قبل ازیں فیصل واوڈا نے نجی ٹی وی چینل کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ عمران خان نے اس وقت کے ڈی جی آئی ایس آئی کو ایمانداری سے کام کرنے پر برطرف کر دیا تھا، جنرل عاصم منیر نے عمران خان کو کرپشن کے شواہد پیش کیے تھے، اگلے دن عمران خان نے انہیں برطرف کر دیا۔ تحریک انصاف نے دھرنا جنرل عاصم منیر کو آرمی چیف بنائے جانے سے روکنے کیلئے دیا تھا۔ فیصل واوڈا نے کہا کہ انہوں نے جنرل عاصم منیر کو بتایا تھا کہ آپ جو کرنے جا رہے ہیں آپ کیلئے نقصان دہ ہو گا۔ فیصل واوڈا نے دعوی کیا کہ گھڑی اسکینڈل میں عمران خان کو تین چار کروڑ روپے ملے، باقی کے بیس پچیس کروڑ روپے اپنے پرائے سب نے ملک کر لوٹے، شہزاد اکبرا کیلئے نہیں تھے انہیں خاص آدمی کی سپورٹ تھی۔ عثمان بزدار کے آڈیو، ویڈیو شواہد خان صاحب کو دکھائے گئے تھے، عثمان بزدار کے آڈیو، ویڈیو شواہد خان صاحب کو دینے کے گواہ کابینہ کے اور لوگ بھی تھے۔ فیصل واوڈا نے کہا کہ عمران خان نے اس وقت کے ڈی جی آئی ایس آئی عاصم منیر کو سینیٹ کو بینچ کرنے کا آرڈر دیا تھا لیکن عاصم منیر نے یہ کہہ کر منع کر دیا تھا کہ فوج مداخلت نہیں کر سکتی۔

بقیہ نمبر 23

شع کوروا آرائیں میں اشرف شوگر ملز کے زیراہتمام کسان آگاہی پروگرام میں گنے کے کاشتکاروں سے کیا کہ کماد کی فصل والے کھیت میں کاشت سے پہلے گوبر کی گلی سڑی کھاد کا استعمال کرنے سے زمین کی پیداواری طاقت میں اضافہ ہوتا ہے گنے کی فصل میں جڑی بوٹیوں کے تدارک کے لیے ویڈی سائیڈ زہر کا سپرے بروقت کریں ہمارے کین فیلڈ عملہ نے بروقت فصل سے متعلق آگاہی فراہم کرنے کا سلسلہ بھی جاری رکھا ہے جس سے بیماریوں کی روک تھام کھادوں کے متوازن استعمال اور انہیں فصل کے دیگر مسائل سے نمٹنے میں مفید ثابت ہو رہے ہیں گنے کی غیر منظور شدہ ورائٹیوں خصوصاً ایس پی 93 کی کاشت ہرگز نہ کریں یہ کسان اور ملوں کے لیے نقصان کا باعث ہیں ان خیالات کا اظہار ڈائریکٹر شوگر کین ڈویلپمنٹ و ورائٹی ایکسپرٹ ڈاکٹر نعیم احمد گل نے کسان آگاہی پروگرام کی تقریب سے شرکا سے کیا اس کے بعد کین ڈویلپمنٹ آفیسر فہد علی خان نے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ ہمارے کسان عموماً بیجائی کے وقت بیج کم ڈالتے ہیں جس سے فصل کی پیداوار میں شروع سے ہی کمی آتی ہے اس سے اجتناب کرنا بہت ضروری ہے ہمیشہ گنے کی منظور شدہ اقسام کاشت کریں غیر منظور شدہ اقسام کی کاشت سے اجتناب کریں کماد کی فصل میں بورر کے حملے کی صورت میں سفارش کردہ سپرے کو ڈرینچنگ کریں اس کے علاوہ کھادوں کا متناسب اور بروقت استعمال کریں تاکہ اچھی بہترین پیداوار حاصل کی جا سکے۔

بقیہ نمبر 24

درخواست دائر کی بس پر فاضل جج نے ناراضگی کا اظہار کیا، انہوں نے ریمارکس دیئے کہ 3 گھنٹے میں ملزم کو پیش کریں ورنہ فیصلہ سنا دیں گے۔ پراسیکیوٹر نے موقف پیش کیا کہ گزشتہ روز بھی عثمان بزدار کی ایک ضمانت اینٹی کرپشن کورٹ سے خارج ہوئی۔ عثمان بزدار کے وکیل نے کہا کہ معاملہ دیکھنے خود عدالت آیا ہوں۔ عدالت نے ریمارکس دیئے کہ پچھلی تاریخ پر بھی کہا تھا کہ ملزم کو پیش کرائیں، ملزم یا جیل جائے گا یا کہیں اور، عثمان بزدار وزیراعلی رہے ہیں، جواب بھی دینا ہو گا، 5 بار فائدہ دیدیا، 5 بار حاضری معافی دی، جتنا فائدہ دے سکتے تھے دیدیا، جو میڈیکل ساتھ لگایا، ڈاکٹر بھی بلا لیتے ہیں اور بورڈ بھی بٹھا لیتے ہیں، کیا یہ چلنے پھرنے کے قابل نہیں، یہ جواب جو دیا وہ دستخط کے بغیر اور کاپی ہے، نیب کو اصل کاغذات دے دیں۔ عثمان بزدار کے وکیل نے کہا کہ سارے کاغذات نیب کو دے دیں گے، عدالت نے دونوں جانب سے وکلا کے دلائل سننے کے بعد حاضری سے استثنی کی درخواست منظور کر لی۔ فاضل جج نے سابق وزیراعلی پنجاب عثمان بزدار کی عبوری ضمانت میں 25 مئی تک توسیع کر دی۔

بقیہ نمبر 25

آزاد حیثیت سے حصہ لے کر اپنی آبائی یونین کونسل شیدانی شریف سے نظامت کا انتخاب جیت کر باقاعدہ سیاست کا آغاز کیا 2013 کے قومی انتخابات میں پیپلز پارٹی کے ٹکٹ پر مدمقابل مسلم لیگ ن کے مخدوم احمد عالم انور کو شکست دی 2018 کے انتخابات میں پیپلز پارٹی کے ہی ٹکٹ پر مدمقابل تحریک انصاف کے امیدوار مخدوم مبین عالم شاہ سے کانٹے دار مقابلہ کیا تاہم جیت نہ سکے کچھ عرصہ قبل پیپلز پارٹی کے صدر مخدوم سید احمد محمود سے پارٹی اختلافات کے باعث تحریک انصاف میں شامل ہو گئے تاہم پنجاب اسمبلی کے 14 مئی کے انتخاب کے اعلان کے بعد صوبائی حلقہ 257 میں پارٹی ٹکٹ مشاورت کے بغیر جاری کرنے پر پارٹی قیادت سے اختلافات کے باعث دوبارہ پیپلز پارٹی میں شامل ہو گئے۔ خواجہ قطب فرید کوریجہ آئندہ قومی انتخابات میں قومی حلقہ 169 سے امیدوار ہوں گے۔

بقیہ نمبر 26

احسان اللہ قومی ٹیم کے موجودہ تیز ترین باولرز میں سے ایک ہیں۔ بلے باز صائم ایوب اور حسیب اللہ خان کے ہمراہ احسان اللہ دسمبر 2022 میں قومی ٹیم میں شامل ہونے والے کم عمر ترین کھلاڑیوں میں شامل ہیں۔

بقیہ نمبر 27

منظور کر لیا، درخواست کے ساتھ پرویز الہی کی میڈیکل رپورٹ بھی لگائی گئی تھی۔ ڈپٹی ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر یوسف سندھو نے چوہدری پرویز الہی کی درخواست کی مخالفت کی، ایف آئی آر میں چوہدری پرویز الہی پر ترقیاتی سکیم میں 2 ارب روپے رشوت لینے کا الزام ہے۔

بقیہ نمبر 28

اجلاس و پریس کانفرنس بار روم میں منعقد ہوا جس کی صدارت صدر بار لطیف نواز کانجو ایڈووکیٹ نے کی جبکہ ممبر پنجاب بار حاجی محمد افضل دھرالہ ایڈووکیٹ مہمان خصوصی تھے اجلاس سے ممبر پنجاب بار کونسل حاجی محمد افضل دھرالہ ایڈووکیٹ محمد لطیف نواز ایڈووکیٹ صدر بار سید مظہر شاہ بخاری سابق صدر بار عدنان مقصود کا بلوں ایڈووکیٹ سابق جنرل سیکرٹری بار فیاض شاہد دانہ ایڈووکیٹ سابق صدر بار میاں مظہر حیات ایڈووکیٹ جنرل سیکرٹری بار نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پولیس بے بس ہو چکی ہے سیاسی اشیر باد کے ذریعے وکلا پر من گھڑت اور جھوٹا مقدمہ درج کیا گیا ہے اور مقدمہ میں بزرگ بیمار وکیل محمد رشید بوبک ایڈووکیٹ کو بھی نامزد کر دیا گیا ہے جبکہ اس جھوٹے مقدمے کا جو مدعی بنایا گیا ہے اس کو سینکڑوں لوگوں کی موجودگی میں وکیل پر حملہ ور ہونے پر قائم پور پولیس کے حوالے کیا گیا تھا ڈی پی او بہاولپور نے ہماری درخواست پر مقدمہ درج کرنے کی بجائے الٹا ہمارے خلاف ہی مقدمہ درج کر لیا ہے انہوں نے کہا کہ ہر طرف لاقانونیت ہے انصاف نام کی کوئی چیز نہیں ہے پولیس سیاستدانوں کی لہ کار بن کر ان کے ایما پر انتقامی کارروائیوں پر اتر ی ہے انہوں نے کہا کہ جب تک وکلا کے خلاف مقدمہ خارج نہیں کیا جاتا ہمارا احتجاج جاری رہے گا وکلا کی ہڑتال جاری رہے گی اور اس ہڑتال کا دائرہ کار پنجاب کی سطح پر پھیلا دیا جائے گا جبکہ احاطہ عدالت میں پولیس کے داخلے پر پابندی جاری رہے گی اجلاس میں وکلا کے خلاف مقدمہ کے اندراج کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے فوری طور پر مقدمہ کے اخراج کا مطالبہ کیا گیا وکلا کی ہڑتال کی وجہ سے عدالتیں سنسان پڑی رہی کوئی بھی وکیل عدالتوں میں پیش نہیں ہوا جبکہ کسی بھی پولیس ملازم کو احاطہ عدالت میں داخل نہیں ہونے دیا گیا

بقیہ نمبر 29

کے مطابق وزیر داخلہ رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ کسی نے نہیں عمران خان نے اپنے آپ کو خود انجام تک پہنچایا، پی ٹی آئی جس طرح بنائی گئی اسی طرح ختم ہو رہی ہے، ان کیلیڈر غائب، موبائل فون بند، کوئی کارکنوں کی خیریت نہیں پوچھ رہا۔ فیصل آباد میں کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے رانا ثنا اللہ نے کہا کہ قوم نیا نہیں قانون کے کٹہرے میں لائیگا فیصلہ کیا تو سب چھپ گئے، شہدا کی نشانیوں اور یادگاروں کو آگ لگائی، شہدا کی یادگاروں کی بیحرمتی کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اس سے قبل الیکشن بھی لڑتے تھے، مخالفین کا احترام بھی کرتے تھے، کیا تم کہتے نہیں رہے کہ مخالف نظر آئے تو انہیں چور کہو کیا تم نہیں کہتے رہی کہ مجھے گرفتار کیا تو لوگ باہر نکلیں گے گرفتاری پر صرف تربیت یافتہ لوگوں نے دفاعی تنصیبات پر حملے کیے، جبکہ اس کی گرفتاری پر کہیں بھی لوگوں نے احتجاج نہیں کیا۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ عمران خان لوگوں کے ذہنوں میں نفرت بوتا رہا، رینجرز نے گرفتاری کی تو سب سے پہلے ٹانگ ٹھیک ہوئی، 6 ماہ سے عمران خان کی ٹانگ سے پلستر نہیں اتر رہا تھا۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ عمران خان کو جعلی الیکشن کے ذریعے برسراقتدار لایا گیا نواز شریف کو جعلی کیس کے تحت نااہل قرار دیا گیا، 2018 میں جوڈیشل اسٹیبلشمنٹ نے منصوبے کے تحت سازش کی، وزیر داخلہ نے مخالفین کیخلاف نفرت، گالیوں کے علاوہ کوئی کام نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان نے برسراقتدار آتے ہی مخالفین پر جھوٹے کیسز بنائے، عمران خان کا سب سے بڑا شکار میں ہوا، میرے خلاف کیس کو اس کے اپنے لوگوں نے قبول نہیں کیا

بقیہ نمبر 30

ماں کا کوئی نعم البدل نہیں ہے ماں ایک عظیم ہستی ہے ماں کی خدمت گزاری کی وجہ سے ایک قصاب کو حضرت موسی کا جنت میں ہمسایہ ہونے کا شرف ملے گا حضرت اویس قرنی کا درجہ ماں کی اطاعت گزاری کی وجہ سے بلند ہوا ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے اور اس جنت کی کنجی باپ ہے سب سے پہلے باپ کی خدمت اطاعت گزاری لازم ہے انہوں نے کہا کہ ماں باپ کے ایصال ثواب کے لیے ان کی ارواح کو خوش کرنے کے لیے ہمیں پہلے اپنے بہن بھائیوں کا حق ادا کرنا ہو گا اپنے گلی محلے شہر کے یتیم نادار بچوں کے سر پر شفقت کا ہاتھ رکھنا ہو گا سیرت مصطفی پر عمل پیرا ہونا ہی دراصل عشق مصطفی ہے بے بس بے کس نادار غربا یتیموں کی پرورش ہی عشق مصطفی کی معراج ہے

پبلشر
احسان احمد سحر
پرنٹر
نسیم اختر
مطبع
گردیزی پرنٹنگ پریس بہاولپور
مقام اشاعت
535-536 سرور شاہ سٹریٹ احمد پور شرقیہ

کن رگ اور مہرے کا درد کا دم
بستی آرائیں موضع گھنیہ تحصیل احمد پور شرقیہ۔
زیادہ ہو تو پانچ کم ہو تو تین اتوار کے روز نماز فجر کے بعد اور عصر سے پہلے تشریف لائیں۔
منجانب حافظ محمد اشرف
0305-4890488
خطیب مسجد سیدنا حضرت ابوبکر صدیقؓ بستی آرائیں تحصیل احمد پور شرقیہ

خلد آشیانی نواب سر صادق محمد خان عباسی مرحوم و مغفور

نور الزماں احمد اوج

ہے خزاں دیدہ ہر اِک سر دمن تیرے بعد
اُجڑا اُجڑا نظر آتا ہے چمن تیرے بعد
جس طرف دیکھئے اندھیر نظر آتا ہے
شامِ غربت بنی ہر صبح وطن تیرے بعد
بزم آرائے محبت تری فرقت ہے وہاں
بے زبان ہوگئے اربابِ سخن تیرے بعد
اب نہ اخلاص و محبت نہ وہ قدر وفا
روح ہوتی نہیں آسودہ تن تیرے بعد
اب مسرت کی تمنا نہ خوشی کی حسرت
ہے محیط دل و جان رنج و مُحن تیرے بعد
سچ تو یہ ہے کہ زمانے کے مقدر میں نہیں
بادشاہی میں فقیری کا چلن تیرے بعد
چشمِ مشتاق سے تنویر محبت ہے دور
عشق کے چاند کو لاحق ہے گہن تیرے بعد
مرکز دیدہ مشتاق نہیں ہے کوئی
حسرتِ دید ہے بے گور و کفن تیرے بعد
آہوئے روہی الفت تیری منزل کھو کر
راہ بھولے میں غزالانِ ختن تیرے بعد

نواب سر صادق محمد خان عباسی کی اپنے جانشین نواب محمد عباس خان عباسی اور پوتے نواب صلاح الدین عباسی کے ہمراہ یادگار تصویر

خلد آشیانی نواب سر صادق محمد خان عباسی، عراق کے شاہ فیصل مرحوم کے ہمراہ نور محل میں ہز ہائینس باڈی گارڈ کے دستے سے سلامی لیتے ہوئے، ولی عہد نواب محمد عباس خان عباسی بھی اپنے والد گرامی کے پیچھے کھڑے نظر آرہے ہیں

نواب خلد آشیاں صادق محمد خان عباسی کی وفات سے ہزاروں کے دلوں کے ٹکڑے ہوئے غم والم کے پہاڑ ٹوٹ پڑے ان میں امیر مرحوم کی نجی فوج کے سابق بریگیڈیئر میر افضل بھی تھے۔ انہوں نے اپنے غم کا اظہار یوں کیا۔

نواب صاحب کی وفات سے میری، زندگی میں بہت بڑا خلاء پیدا ہو

امیر بہاول پور نے جہالت دور کرنے کے لئے مہاجر طلباء اور طالبات کی مالی امداد کی اور ان کو طرح طرح کی تعلیمی سہولتیں مہیا کیں اور تعلیمی فنڈ کھولا

جنت آشیاں الحاج سر صادق محمد خان عباسی نواب بہاول پور کا شمار ایسے خلیل القدر انسانوں میں ہوتا ہے جو اپنے پیچھے ایسے نقوش چھوڑ جاتے ہیں جن کی یاد میں ہزاروں انسان ہمیشہ سوگوار

کے اصولوں کو ہمیشہ پیش نظر رکھتے تھے آخری آیام میں یہ عام تھا کہ وہ کثرت کے ساتھ توبہ اور استغفار میں اپنا وقت گزارتے۔

سابق ریاست بہاول پور کے شاہی قبرستان ڈیراور میں 28 مئی 1966ء کو سپرد خاک کیا گیا تھا۔ اگرچہ انسانی عظمت کا پیکر اسلام کا سچا شیدائی عوام کا حقیقی بہی خواہ اور ملک کا وفادار فرمانروا منوں مٹی تلے دفن ہے۔ لیکن اسکے شاندار کارنامے زریں عہد حکومت اور ہمہ گیر قیادت کی یاد میں ہمیشہ باقی رہیں گے۔ سابق ریاست بہاول پور میں خاندان عباسیہ کے اڑھائی سو سالہ دور حکومت کے دوران جتنے بھی عباسی حکمران ہوگزرے ہیں ان میں مرحوم نواب صادق محمد خان عباسی کا عہد حکومت بغداد کے

نواب سر صادق محمد عباسی کی رولز رائس کار میں قائداعظم محمد علی جناح گورنر جنرل کے عہدے کا حلف اٹھانے تشریف لے جارہے ہیں، اقتدار منتقل کرنے کیلئے وائسرائے ہند لارڈ ماؤنٹ بیٹن بھی ان کے ہمراہ ہیں، اے ڈی سی اور ڈرائیور عبدالرحمٰن اگلی نشستوں پر بیٹھے ہیں

گیا ہے وہ بے حد رحمدل اور خداترس انسان تھے ان میں شرم و حیا اور عفو کارگذار کا بھی بہت مادہ تھا۔ امیر بہاول پور اگر ایک وقت میں کسی سے ناراض ہوتے تھے تو دوسرے لمحے وہ اسے انعام و اکرام سے بھی نوازتے تھے ان کی سخاوت کا یہ عالم تھا کہ ان کے ہاتھ سے کبھی کوئی سائل خالی نہیں لوٹا۔ ان کا ہر فیصلہ شریعت اور انصاف کے عین مطابق ہوتا تھا وہ خاندانی وقار شریعت اور انصاف

رہتے ہیں۔ نواب خلد آشیاں کا نام ان کے جذبہ اسلامی حب الوطنی، خدمتِ خلق کریم النفی رعایا پروری، انسانیت کے علمبردار کی بدولت ہمیشہ زندہ و جاوید رہے گا۔

ٹھیک آج کے دن مرحوم نواب بہاول پور نے سفر آخرت اختیار کیا۔ آپ کا انتقال 24 مئی 1966ء کو 62 سال کی عمر میں وطن سے دور دیار غیر لندن میں ہوا تھا۔ آپ کے جسد خاکی کو

خانوادہ عباسیہ کا زریں دور سمجھا جائے گا۔ آپ سابق ریاست بہاول پور کے آخری مطلق العنان حکمران تھے۔ آپ نے سلطانی دور میں جمہوریت پسندی اور عوام دوستی کا ثبوت دیا۔ آپ نے خطہ بہاول پور کا ترقیات و اصلاحات سے نوازا اور ریاست میں ذمہ دارانہ نظام حکومت قائم کر کے عوامی نمائندوں کو انتظام و انصرام میں شریک کیا اور جمہوری حکومت کو شخصی حکومت پر ترجیح دی۔

قربانی کے بعد بھی ان کی شاہانہ زندگی کے معمول میں کوئی بھی فرق نہیں آیا تھا۔

نواب خلد آشیاں نے ماہ مئی 1966ء میں آنکھ بند کی سینکڑوں لوگ بے سہارا ہو گئے۔ انہوں نے سینکڑوں بیواؤں، یتیموں، غریبوں اور مسکینوں کے لئے جو ماہانہ وظائف مقرر کئے تھے ان کا کیا حشر ہوا یہ کوئی نہیں جانتا البتہ ان کی موت پر ان مستحقین کی زبان سے ایک آہ! ضرور محتاجوں کا حاجت روا یتیموں اور بیواؤں کا

عباسیہ کا ایک روشن چراغ کے گل ہونے سے سابق ریاست بہاول پور تاریکی میں ڈوب گیا۔

مرحوم امیر بہاول پور کی وفات پور بہاول پور کے ہردلعزیز سابق کمشنر سید ہاشم رضا نے اپنے پیغام تعزیت میں امیر بہاول پور کو جن الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا اس کے اقتباس میں یہ ہیں کہ ”اعلیٰ حضرت امیر بہاول پور فرمانرواؤں میں انسان تھے اور انسانوں

نواب صاحب مرحوم نے رعایا کو اپنی اولاد سے بھی زیادہ عزیز رکھا

سہارا، دردمندوں کا ہمدرد خان سائیں منوں مٹی تلے دفن ہوگیا۔

لاوارث بچوں کا سہارا لٹ گیا۔ قوم آفت یا ہماری مصیبت کے وقت

میں فرمانروا“ یوں تو یادِ رفتگان سے مضراب دل پر ہمیشہ چوٹ سی پڑتی ہے لیکن اگر زخم تازہ ہو تو چوٹ اور بھی کڑی ہوتی ہے۔

”مجھے امیر بہاولپور سے تھوڑا

اعلیٰحضرت فرمانرواؤں میں انسان اور انسانوں میں فرمانروا تھے، سابق کمشنر سید ہاشم رضاء

امداد دینے والے کو یاد کر کے روئے گی وہ انسانیت کا مونس و غمگسار اور دکھیوں کا ہمدرد امیر اب قوم کو نہیں ملے گا جو کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا تھا جب قوم کو کسی مصیبت کا سامنا کرنا پڑتا تھا تو مرحوم خطیر رقمیں، اجناس اور کپڑا امدادی فنڈ میں دیتے تھے۔ انہوں نے دینی، علمی اور ادبی درسگاہوں کے متعدد طلباء کے نام وظائف جاری کئے ہوئے تھے،

کار خیر کے تمام کام ان کی زندگی کے ساتھ ساتھ ختم ہوگئے۔ خاندان

سا قرب حاصل تھا میں نے وحدت مغربی پاکستان کے معرض وجود میں آنے کے بعد بارہا لوگوں کو دیکھا ان کا والہانہ استقبال کرتے تھے ان کی موٹر پر پھولوں کی بارش کرتے تھے اور ان کو ”دولہا، دولہا“ کہہ کر پکارتے تھے ان کی معاملہ فہمی اور حب الوطنی کی داستان میں نے ریاست کے گوشے گوشے میں سنیں ان کی خوش مزاجی، خوشدلی کا مظاہرہ میں نے ان کے محل کے کونے کونے میں دیکھا۔ ان کی سخاوت کے قصے میں نے صاحب ضرورت اصحاب سے سنے وہ واقعی فرمانرواؤں میں انسان تھے۔ انسانوں میں فرمانروا اللہ انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔ آمین

بقیہ: نواب سر صادق محمد خان عباسی

بہاول پور پر جان چھڑکتے تھے۔

امیر مرحوم نے اپنے حسن تدبر، زمانہ شناس اور خداداد صلاحیتوں کی

گئی۔ سابق ریاست بہاول پور کی غیر معمولی ترقی کی بناء پر امیر بہاول پور کا عہد حکمرانی ترقی و اصلاح اور عملی سرگرمیوں اور

حاکم میں ہوتا ہے وضع داری آپ کا خاصا تھی۔ ریاست کے مغربی پاکستان میں ضم کرنے کے بعد جب کہ آپ حاکمانہ اختیارات سے سبکدوش ہو چکے تھے ایک امیر کی حیثیت سے شاہانہ زندگی بسر کر رہے

سابق ریاست بہاول پور کا ہر فرد مرحوم امیر بہاول پور کی دل سے قدر کرتا ہے اور آپ کے حکم کو مریدوں کی طرح مانتا، مہاجر ہو یا انصار سب ہی امیر بہاول پور پر جان چھڑکتے تھے

بدولت ہمیشہ عوام کے دلوں پر حکومت کی اور رعایا کو اپنی اولاد سے بھی زیادہ عزیز رکھا۔ ان کی فلاح و بہبود، اقتصادی و معاشی اور علمی تدبر و ترقی کی جانب خاص دھیان دیا۔

اصلاحات کا سنہرا دور سمجھا جائیگا اور تا زیست عہد زریں کے نام سے یاد کیا جائے گا۔

اعلیٰحضرت امیر بہاول پور بہت سی خوبیوں کے مالک تھے وہ خوش

تھے اور انہوں نے اپنی زندگی کے معمول میں کوئی فرق نہیں آیا تھا۔

وہ ہر سال لاکھوں روپے خرچ کر کے اپنی رواداری قائم کئے ہوئے

سابق گورنر مغربی پاکستان امیر آف کالاباغ ملک امیر محمد خان صادق گڑھ پیلس میں نواب سر صادق محمد خان عباسی کے احتراماً گھٹنے چھو رہے ہیں، جانشین نواب محمد عباس خان عباسی بھی تصویر میں موجود ہیں

ان کے عہد میں ریاست بہاول پور نے ترقی اور عروج کی کافی منزلیں طے کیں۔ ریاست میں امن و امان قائم ہا۔ رعایا

اخلاق، خوش پوش، خوش مزاج، وسیع القلب، غریب پرور، رحمدل اور فیاض طبع تھے۔

تھے اور اپنی محدود آمدنی کا بیشتر حصہ اپنے نجی ملازمین پر خرچ کرتے کافی رقم باڈی گارڈز پر خرچ ہوتی تھی اس کے علاوہ اپنے ذاتی

جب برصغیر میں مسلمانوں کے خون سے ہولی کھیلی جارہی تھی سابق ریاست بہاول پور کے ہندو اور سکھ چین کی بنسری بجارہے تھے

خوشحال اور آسودہ حال رہی الغرض ریاست نے ہر شعبہ میں ترقی کی اور ایک وقت ایسا آیا کہ ریاست کی بیالیس لاکھ روپے سالانہ آمدنی بڑھ کر پانچ کروڑ روپے تک پہنچ

عنان حکومت ہاتھ میں نہ ہوتے ہوئے بھی وہ آخری وقت ایک حاکم ہی نظر آتے تھے۔ وہی رعب وہی دبدبہ اور ویسا ہی شاہی وقار قائم رہا جیسا کہ ایک

انتظام و انصرام کے لئے نجی محکمے قائم کئے ہوئے تھے جن میں محکمہ فوج، تصریحات، خزانہ، جاگیرات، تعمیرات، زراعت اور باغات قابل ذکر ہیں۔ شخصی حکمرانی کی

خلد آشیانی امیر آف بہاول پور نواب سر صادق محمد خان عباسی اور ولی عہد نواب محمد عباس خان عباسی مرحوم کی صادق گڑھ پیلس میں اپنے مشیران اور سینئر فوجی افسران کے ہمراہ لی گئی یادگار تصویر

سابق صدر فیلڈ مارشل ایوب خان مرحوم صادق گڑھ پیلس میں نواب آف بہاول پور کی جانب سے دیئے گئے عشائیہ کی تقریب میں شریک ہیں